NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 122

DATED 05-02-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.02.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو حق خودارادیت دیا جائے، گورنر، وزیر اعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
02	25ہزار آسامیاں مشتہر نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار دینگے، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	پاکستانی عوام کشمیریوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، بخت محمد کاکڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ترقی فاؤنڈیشن کی مدد متاثرین کیلئے حوصلہ افزاء ہے، سردار کوہیار ڈومکی	مشرق ودیگر اخبارات
05	کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے، سردارزادہ فیصل خان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
06	وزیر اعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں انقلابی اقدامات کئے جا رہے ہیں، علی مدد جتک	مشرق ودیگر اخبارات
07	یوم یکجہتی کشمیر بھرپور انداز میں منایا جائے گا، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کے عوام کشمیری بھائیوں سے بھرپور یکجہتی کا اظہار کرینگے، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
09	پاکستان نے ہمیشہ کشمیر بھائیون کے موقف کو اجاگر کیا، شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان جیلوں کی سیکورٹی سخت، وارڈنز کو جدید اسلحہ فراہم	جنگ ودیگر اخبارات
11	ریڈزون سیکورٹی منصوبہ وقت کی ضرورت ہے، سیکرٹری مواصلات	جنگ ودیگر اخبارات
12	کوئٹہ میں پانی کے مسئلے سے نمٹنے کیلئے ایکشن پلان پر غور شروع	جنگ ودیگر اخبارات
13	گوادر کو منظم وجدید سہولتوں میں آراستہ کیا جائے گا، معین الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
14	یوم یکجہتی کشمیر آج منایا جائے گا	جنگ ودیگر اخبارات
15	کسی دہشتگرد اور سہولت کار کو نہین چھوڑا جائے گا، فیلڈ مارشل، کوئٹہ میں سیکورٹی صورتحال اور آپریشنز پر بریفنگ	جنگ ودیگر اخبارات
16	10ارب ڈالر تجارتی ہدف کیلئے عملی اقدامات کی ضرورت ہے، ایرانی قونصل جنرل	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکومت آل پارٹیز اور گرینڈ الائنس کے مذاکرات گرفتار ملازمین کو رہا کرنے کا فیصلہ احتجاج ختم	جنگ ودیگر اخبارات
18	کوئٹہ سے اندرون ملک جانے والی ٹرینیں بدستور معطل	جنگ ودیگر اخبارات
19	اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی بلوچستان میں دہشت گرد حملوں کی مذمت	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بلوچستان کے بعض اضلاع میں جھڑپیں جاری، ہیلی کاپٹرز اور ڈرون بھیجے گئے، وزیر اعلی 197 دہشتگرد مارے جا چکے ہیں، سیکورٹی ذرائع، بیلہ نوجوان لڑکے اور لڑکی کی درخت سے لٹکی لاشیں، برآمد، نوشکی ایک شخص کی نعش برآمد، تربت نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ نوجوان جاں بحق، ڈیرہ مراد جمالی چوری وڈکیتی میں ملوث گینگ گرفتار

مسائل :

ہزار گنجی اور گردنواح میں گیس پریشر کی کمی کا مسئلہ سنگین ہوگیا، علاقہ مکین، پنجگور چار سال موبائل انٹرنیٹ کی بندش۔ پی ٹی سی ایل کی ناقص سروس، صارفین پریشان،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.02.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار اور اعلیٰ تعلیم کے مواقع ،وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن قابل ستائش** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے وسیع مواقع پیدا کئے جا رہے ہیں سرکاری محکموں میں شفاف بھرتیوں اور میرٹ کو ترجیح دیتے ہوئے حکومت بلوچستان کی جانب سے انقلابی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور ساتھ ہی بلوچستان کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور اعلیٰ تعلیم کیلئے بھی حکومت بلوچستان عملی اقدامات کر رہی ہے تا کہ وہ بہتر تعلیم سے آراستہ ہوں اس کیلئے انہیں بیرون ملک تعلیم کیلئے اسکالرشپ دی جا رہی ہے جو تاریخ میں پہلی بار ہو رہا ہے اس سے بلوچستان کے نوجوانوں میں موجود بے چینی اور محرومی کا خاتمہ ہوگا اور انہیں اپنے صوبے سمیت ملک کی خدمت کرنے کا موقع ملے گا بلوچستان کے نوجوانوں کو بہتر مستقبل کی فراہمی کیلئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن قابل تعریف ہے صوبے میں بہتر گورننس کیلئے محکموں میں شفافیت لائی جا رہی ہے تا کہ صوبے کے عوام براہ راست فائدہ پہنچے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نوجوانوں کے ایک بہتر روشن مستقبل کیلئے کوشاں ہیں وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے اسی سلسلے میں گریڈ 1 سے 15 گریڈ کی 25 ہزار سے زائد سرکاری آسامیوں کے اشتہارات جاری کر دیئے گئے ہیں ان اقدامات کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور گڈ گورننس کے اصولوں کو مضبوط بنانا ہے۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **حکومت عوامی فلاح وبہبود کیلئے کام کر رہی ھے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان کی صورتحال ... اطمینان کے ساتھ احتیاط لازم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Violence in Balochistan " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان میرٹ ،مفاہمت اور مثبت تبدیلی کی سمت اور بلوچستان :ہم سے کہاں بھول ہوئی ھے ؟** " کے عنوان سے خلیل احمد اور علی احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے " **بلوچستان کو بھت محنت سے یہاں تلک لایا گیا** " کے عنوان سے وسعت اللہ خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated: 05 FEB 2026 Page No. 1

مقبوضہ کشمیر کے عوام کو حق خودارادیت دیا جائے، گورنر مندوخیل

بلوچستان کے عوام مشکل کی ہر گھڑی میں اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہیں، پیغام

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے یوم کشمیر کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ دنیا کے ہر فورم پر اپنے کشمیری بھائیوں کے جائز موقف کی نہ صرف حمایت کی ہے بلکہ انکے ساتھ بھارت کی جانب سے ہونے والے ظلم وزیادتی کو عالمی سطح پر اجاگر بھی کرتا آرہا ہے اور پاکستان کی یہ اخلاقی اور سفارتی حمایت اس وقت تک اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو حاصل رہیگی جب تک ان کو حق خودارادیت نہیں دیا جاتا۔ آج کشمیر ڈے منانے کا مقصد بھی اپنے کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنا ہے۔ مسئلہ کشمیر سے متعلق پاکستان کا شروع سے یہی موقف رہا ہے کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں مقبوضہ کشمیر کے عوام کو حق خودارادیت دیا جائے تاکہ وہ اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرسکیں لہٰذا ضروری ہے کہ عالمی برادری کی توجہ کشمیر کے مسئلے کی طرف مبذول کرائی جائے اور عالمی رائے کو انکے حق میں استوار کیا جائے، بلوچستان کے غیور عوام مشکل کی ہر گھڑی میں اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہیں۔

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے پارلیمانی سیکریٹری محمد خان لہڑی اور میر طارق کھیتران ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو حق خودارادیت دیا جائے، گورنر وزیراعلیٰ

پاکستان نے ہمیشہ ہر فورم پر کشمیریوں کے جائز موقف کی حمایت اور بھارت کی جانب سے ظلم وزیادتی کو عالمی سطح پر اُجاگر بھی کیا ہے

کشمیر ڈے منانے کا مقصد اظہار یکجہتی ہے، بلوچستان کے عوام ہر مشکل گھڑی میں کشمیریوں کیساتھ ہیں، جعفر مندوخیل، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم کشمیر کے موقع پر اپنے الگ الگ پیغامات میں کہا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ دنیا کے ہر فورم پر اپنے کشمیریوں بھائیوں کے جائز موقف کی نہ صرف حمایت کی ہے بلکہ انکے ساتھ بھارت کی جانب سے ہونے والے ظلم وزیادتی کو عالمی سطح پر اجاگر بھی کرتا آرہا ہے اور پاکستان کی یہ اخلاقی اور سفارتی حمایت اس وقت تک اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو حاصل رہیگی جب تک ان کو حق خودارادیت نہیں دیا جاتا۔ آج کشمیر ڈے منانے کا مقصد بھی اپنے کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنا ہے۔ مسئلہ کشمیر سے متعلق پاکستان کا شروع سے یہی موقف رہا ہے کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں مقبوضہ کشمیر کے عوام کو حق خودارادیت دیا جائے تاکہ وہ اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرسکیں لہٰذا ضروری ہے کہ عالمی برادری کی توجہ کشمیر کے مسئلہ کی طرف مبذول کرائی جائے اور عالمی رائے کو انکے حق میں استوار کیا جائے

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | جمعرات 16 شعبان المعظم 1447ھ 5 فروری 2026ء | نمبر 36

25 ہزار آسامیاں مشتہر، نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار دینگے

وزیر اعلیٰ بگٹی

گریڈ 16 اور 17 کی 4 ہزار خالی اسامیوں کی سمری پبلک سروس کمیشن کو ارسال کر دی گئی، بلوچستان کے لوگوں کی کوئی نوکری بیچنے نہیں دی جائیگی، ٹوئٹ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو باعزت روزگار کی................ (باقی صفحہ 5 نمبر 48)

فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اسی سلسلے میں گریڈ 1 تا گریڈ 15 کی 25 ہزار سے زائد سرکاری آسامیوں کے اشتہارات جاری کر دیے گئے ہیں ان اقدامات کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور گڈ گورننس کے اصولوں کو مضبوط بنانا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ گریڈ 16 اور گریڈ 17 کی 4 ہزار خالی آسامیوں کی سمری باقاعدہ طور پر بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ارسال کر دی گئی ہے تاکہ شفاف، منصفانہ اور آئینی طریقہ کار کے تحت بھرتیوں کا عمل مکمل کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ جن محکموں میں ٹیسٹ اور انٹرویوز کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے وہاں جلد از جلد تعیناتی کے احکامات جاری کیے جائیں گے تاکہ امیدواروں کو مزید انتظار کا سامنا نہ کرنا پڑے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ دیگر محکموں کی خالی آسامیوں پر محکمہ خزانہ کے طرز پر آن لائن ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا جائے گا جس کے تحت بھرتیاں خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی گڈ گورننس کی بنیاد ہیں اور صوبائی حکومت اس اصول پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ وہ اپنے وعدے پر قائم ہیں اور بلوچستان کے لوگوں کی کوئی بھی نوکری بیچنے نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کے مستقبل سے کسی کو کھیلنے کی اجازت نہیں دے گی اور ہر اہل امیدوار کو اس کا حق میرٹ پر دیا جائے گا۔

کشمیری عوام کی قربانیاں ضرور رنگ لائیں گی، مسئلہ کشمیر عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے، یوم یکجہتی پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے................ (باقی صفحہ 5 نمبر 49)

کہ کشمیری عوام بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف آزادی اور حق خودارادیت کی جدوجہد میں مصروف ہیں اور وہ دن اب زیادہ دور نہیں جب یہ قربانیاں رنگ لائیں گی اور کشمیری عوام اپنی منزل حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ اس عظیم جدوجہد کے دوران اب تک ہزاروں نوجوانوں، بچوں، بزرگوں اور خواتین نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خطے میں پائیدار امن کا قیام اسی صورت ممکن ہے جب مسئلہ کشمیر کو کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے انہوں نے واضح کیا کہ مسئلہ کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان ایک بنیادی اور دیرینہ تنازعہ ہے، جس کے منصفانہ حل کے بغیر جنوبی ایشیا میں امن کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت طاقت کے بل پر کشمیر پر قابض ہو کر کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق کو مسلسل پامال کر رہا ہے اور بے گناہ شہریوں پر ظلم و جبر کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے تاہم بھارتی ریاستی جبر اور مظالم کا مکروہ چہرہ اب عالمی برادری سے زیادہ دیر پوشیدہ نہیں رہ سکتا اور نہ ہی کشمیری عوام کی آواز کو مزید دبایا جا سکتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ بھارتی مظالم کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کو یقینی بنائے اور کشمیری عوام کو ان کا جائز حق خودارادیت دلوانے میں اپنا موثر کردار ادا کرے۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعرات 16 شعبان 1447ھ 05 فروری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 213

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار فراہم کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

25 ہزار سے زائد سرکاری آسامیوں کے اشتہارات جاری کر دیے

خالی آسامیوں پر آن لائن ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا جائیگا، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اسی سلسلے میں گریڈ......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

1 تا گریڈ 15 کی 25 ہزار سے زائد سرکاری آسامیوں کے اشتہارات جاری کر دیے گئے ہیں ان اقدامات کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور گڈ گورننس کے اصولوں کو مضبوط بنانا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ گریڈ 16 اور گریڈ 17 کی 4 ہزار خالی آسامیوں کی سمری باقاعدہ طور پر بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ارسال کر دی گئی ہے تاکہ شفاف، منصفانہ اور آئینی طریقہ کار کے تحت بھرتیوں کا عمل مکمل کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ جن محکموں میں ٹیسٹ اور انٹرویوز کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے وہاں جلد از جلد تعیناتی کے احکامات جاری کیے جائیں گے تاکہ امیدواروں کو مزید انتظار کا سامنا نہ کرنا پڑے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ دیگر محکموں کی خالی آسامیوں پر محکمہ خزانہ کے طرز پر آن لائن ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا جائے گا جس کے تحت بھرتیاں خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی گڈ گورننس کی بنیاد ہیں اور صوبائی حکومت اس اصول پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ وہ اپنے وعدے پر قائم ہیں اور بلوچستان کے لوگوں کی کوئی بھی نوکری بیچنے نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کے مستقبل سے کسی کو کھیلنے کی اجازت نہیں دے گی اور ہر اہل امیدوار کو اس کا حق میرٹ پر دیا جائے گا۔

فیلڈ مارشل عاصم منیر سی ایم ایچ میں زخمی اہلکار کی عیادت کر رہے ہیں، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بھی ہمراہ ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 55 | جمعرات، 16 شعبان المعظم، 5 فروری 2026، صفحات 10 قیمت 40 روپے

25 ہزار سے زائد سرکاری آسامیوں کے اشتہارات جاری، میرٹ پر بھرتی ہوگی، وزیر اعلیٰ

گریڈ 16 اور 17 کی 4 ہزار خالی آسامیوں کی سمری بی پی ایس سی کو باقاعدہ طور پر ارسال کر دی گئی، سرفراز بگٹی

جن محکموں میں ٹیسٹ انٹرویو کا عمل مکمل ہو چکا ہے وہاں جلد تعیناتی کے احکامات جاری کیے جائیں گے، ایکس پر بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اسی سلسلے میں گریڈ 1 تا گریڈ 15 کی 25 ہزار سے زائد سرکاری آسامیوں کے اشتہارات جاری کر دیے گئے ہیں ان (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

کوئٹہ: فیلڈ مارشل عاصم منیر دہشتگردوں کیساتھ لڑائی میں زخمی ہونیوالے جوان کی عیادت کر رہے ہیں جبکہ اس موقع پر وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی بھی موجود ہیں

اقدامات کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور گڈ گورننس کے اصولوں کو مضبوط بنانا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ گریڈ 16 اور گریڈ 17 کی 4 ہزار خالی آسامیوں کی سمری باقاعدہ طور پر بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ارسال کر دی گئی ہے تاکہ شفاف، منصفانہ اور آئینی طریقہ کار کے تحت بھرتیوں کا عمل مکمل کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ جن محکموں میں ٹیسٹ اور انٹرویوز کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے وہاں جلد از جلد تعیناتی کے احکامات جاری کیے جائیں گے تاکہ امیدواروں کو مزید انتظار کا سامنا نہ کرنا پڑے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ دیگر محکموں کی خالی آسامیوں پر محکمہ فنانس کے طرز پر آن لائن ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا جائے گا جس کے تحت بھرتیاں خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی گڈ گورننس کی بنیاد ہیں اور صوبائی حکومت اس اصول پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ وہ اپنے وعدے پر قائم ہیں اور بلوچستان کے لوگوں کی کوئی بھی نوکری بیچی نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کے مستقبل سے کسی کو کھیلنے کی اجازت نہیں دے گی اور ہر اہل امیدوار کو اس کا حق میرٹ پر دیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل کی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph 081-2822909

جلد نمبر 33 | جمعرات 05 فروری 2026ء بمطابق 16 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 36

شفاف میرٹ پر مبنی بھرتیاں گڈ گورننس کی بنیاد ہیں، وزیراعلیٰ

دعائیں کشمیری عوام کیساتھ

وہ دن دور نہیں جب انکی قربانیاں رنگ لائیں گی، مسئلہ کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے، پیغام

گریڈ 1 تا 15 کی 25 ہزار اسامیوں کے اشتہارات جاری کردیئے ہر اہل امیدوار کو اسکا حق ملے گا، کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ج ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر پیغام میں کہا ہے کہ کشمیری عوام بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف آزادی اور حق خود ارادیت کی جدوجہد میں مصروف ہیں اور وہ دن اب زیادہ دور نہیں جب یہ قربانیاں رنگ لائیں گی اور کشمیری عوام اپنی منزل

بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ اس عظیم جدوجہد کے دوران اب تک ہزاروں نوجوانوں، بچوں، بزرگوں اور خواتین نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خطے میں پائیدار امن کا قیام اسی صورت ممکن ہے جب مسئلہ کشمیر کو کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مسئلہ کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان ایک بنیادی اور دیرینہ تنازع ہے، جس کے منصفانہ حل کے بغیر جنوبی ایشیا میں امن کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ ہماری دعائیں، ہمدردیاں اور اخلاقی حمایت کشمیری عوام کے ساتھ ہیں۔

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لئے عملی اقدامات

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

کر رہی ہے اسی سلسلے میں گریڈ 1 تا گریڈ 15 کی 25 ہزار سے زائد اسامیوں کے اشتہارات جاری کر دیے گئے ہیں، ان اقدامات کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور گڈ گورننس کے اصولوں کو مضبوط بنانا ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیراعلیٰ نے بتایا کہ گریڈ 16 اور گریڈ 17 کی 4 ہزار خالی اسامیوں کی سمری باقاعدہ طور پر بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ارسال کر دی گئی ہے تاکہ شفاف، منصفانہ اور آئینی طریقہ کار کے تحت بھرتیوں کا عمل مکمل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جن محکموں میں ٹیسٹ اور انٹرویوز کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے وہاں جلد تعیناتی کے احکامات جاری کیے جائیں گے تاکہ امیدواروں کو مزید انتظار کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ دیگر محکموں کی خالی اسامیوں پر محکمہ خزانہ کی طرز پر آن لائن ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا جائے گا جس کے تحت بھرتیاں خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی گڈ گورننس کی بنیاد ہیں اور صوبائی حکومت اس اصول پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ وہ اپنے وعدے پر قائم ہیں اور بلوچستان کے لوگوں کی کوئی بھی نوکری بیچی نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کے مستقبل سے کسی کو کھیلنے کی اجازت نہیں دے گی اور ہر اہل امیدوار کو اس کا حق میرٹ پر دیا جائے گا۔

کوئٹہ: چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر زخمی اہلکاروں کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعرات 05 فروری 2026ء بمطابق 16 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 36

وہ دن دور نہیں جب کشمیری عوام کی عظیم قربانیاں رنگ لائینگی، وزیراعلیٰ

خطے میں پائیدار امن اسی صورت ممکن ہے جب مسئلہ کشمیر کو کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے

پاکستانی قوم کے دل کشمیری بھائیوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں، بلوچستان کے عوام بھی کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی میں کسی سے پیچھے نہیں

کوئٹہ (ش ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ کشمیری عوام بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف آزادی اور حق خودارادیت کی جدوجہد میں مصروف ہیں اور وہ دن اب زیادہ دور نہیں جب یہ قربانیاں رنگ لائیں گی اور کشمیری عوام اپنی منزل حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ اس عظیم جدوجہد کے دوران اب تک ہزاروں نوجوانوں، بچوں، بزرگوں اور خواتین نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خطے میں پائیدار امن کا قیام اسی صورت ممکن ہے جب مسئلہ کشمیر کو کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے انہوں نے واضح کیا کہ مسئلہ کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان ایک بنیادی اور دیرینہ تنازعہ ہے جس کے منصفانہ حل کے بغیر جنوبی ایشیا میں امن کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت طاقت کے بل پر کشمیر پر قابض ہو کر کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق کو مسلسل پامال کر رہا ہے اور بے گناہ کشمیریوں پر ظلم و جبر کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے تاہم بھارتی ریاستی جبر اور مظالم کا مکروہ چہرہ اب عالمی برادری سے زیادہ دیر پوشیدہ نہیں رہ سکتا اور نہ ہی کشمیری عوام کی آواز کو مزید دبایا جا سکتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ بھارتی مظالم کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کو یقینی بنائے اور کشمیری عوام کو ان کا جائز حق خودارادیت دلوانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کرے انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کو پاکستان کی اخلاقی اور سفارتی حمایت ماضی میں بھی حاصل رہی ہے اور آئندہ بھی پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ پاکستانی قوم کے دل اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں، اور دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان کے عوام بھی کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی میں کسی سے پیچھے نہیں۔ ہماری دعائیں، ہمدردیاں اور اخلاقی حمایت کشمیری عوام کے ساتھ ہیں وزیراعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ وہ دن دور نہیں جب کشمیری عوام کی عظیم قربانیاں رنگ لائیں گی مقبوضہ کشمیر بھارتی ریاستی جبر سے آزادی حاصل کرے گا اور دنیا کے افق پر ایک آزاد اور خودمختار ریاست کے طور پر ابھرے گا۔

نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ

گریڈ 1 تا گریڈ 15 کی 25 ہزار سے زائد سرکاری آسامیوں کے اشتہارات جاری کر دیے گئے ہیں

کوئٹہ (ش ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اسی سلسلے میں گریڈ 1 تا گریڈ 15 کی 25 ہزار سے زائد سرکاری آسامیوں کے اشتہارات جاری کر دیے گئے ہیں ان اقدامات کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور گڈ گورننس کے اصولوں کو مضبوط بنانا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیراعلیٰ نے بتایا کہ گریڈ 16 اور گریڈ 17 کی 4 ہزار خالی آسامیوں کی سمری باقاعدہ طور پر بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ارسال کر دی گئی ہے تاکہ شفاف، منصفانہ اور آئینی طریقہ کار کے تحت بھرتیوں کا عمل مکمل کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ جن محکموں میں ٹیسٹ اور انٹرویوز کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے وہاں جلد از جلد تعیناتی کے احکامات جاری کیے جائیں گے تاکہ امیدواروں کو مزید انتظار کا سامنا نہ کرنا پڑے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ دیگر محکموں کی خالی آسامیوں پر محکمہ خزانہ کے طرز پر آن لائن ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا جائے گا جس کے تحت بھرتیاں خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی گڈ گورننس کی بنیاد ہیں اور صوبائی حکومت اس اصول پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ وہ اپنے وعدے پر قائم ہیں اور بلوچستان کے لوگوں کی کوئی بھی نوکری بیچی نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کے مستقبل سے کسی کو کھیلنے کی اجازت نہیں دے گی اور ہر اہل امیدوار کو اس کا حق میرٹ پر دیا جائے گا۔

کوئٹہ: فیلڈ مارشل سید عاصم منیر دہشتگردوں کے حملے میں زخمی ہونے والے اہلکاروں کی عیادت کر رہے ہیں

GEN
RELAT
نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچس
Bullet No. 1
Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ
جلد نمبر-27 | جمعرات 05 فروری 2026ء بمطابق 16 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-36

بلوچستان میں 25 ہزار سے زائد آسامیوں پر تعیناتیاں کی جا رہی ہیں میرٹ پر روزگار دینگے، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے گریڈ 1 تا گریڈ 15 کی 25 ہزار سے زائد سرکاری آسامیوں کے اشتہارات جاری کیے گئے ہیں

گریڈ 16 اور گریڈ 17 کی 4 ہزار خالی آسامیوں کی سمری بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ارسال کر دی ہے ،شفاف، منصفانہ اور آئینی طریقہ کار کے تحت بھرتیوں کا عمل مکمل کیا جائیگا

جن محکموں میں ٹیسٹ اور انٹرویوز کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے وہاں جلد از جلد تعیناتی کے احکامات جاری کیے جائیں گے تاکہ امیدواروں کو مزید انتظار کا سامنا نہ کرنا پڑے ،سرفراز بگٹی

کوئٹہ۔(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اسی سلسلے میں گریڈ 1 تا گریڈ 15 کی 25 ہزار سے زائد سرکاری آسامیوں کے اشتہارات جاری کر دیے گئے ہیں ان اقدامات کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور گڈ گورننس کے اصولوں کو مضبوط بنانا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیراعلیٰ نے بتایا کہ گریڈ 16 اور گریڈ 17 کی 4 ہزار خالی آسامیوں (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

کی سمری باقاعدہ طور پر بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ارسال کر دی گئی ہے تاکہ شفاف، منصفانہ اور آئینی طریقہ کار کے تحت بھرتیوں کا عمل مکمل کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ جن محکموں میں ٹیسٹ اور انٹرویوز کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے وہاں جلد از جلد تعیناتی کے احکامات جاری کیے جائیں گے تاکہ امیدواروں کو مزید انتظار کا سامنا نہ کرنا پڑے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ دیگر محکموں کی خالی آسامیوں پر محکمہ فنانس کے طرز پر آن لائن ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا جائے گا جس کے تحت بھرتیاں خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی گڈ گورننس کی بنیاد ہیں اور صوبائی حکومت اس اصول پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ وہ اپنے وعدے پر قائم ہیں اور بلوچستان کے لوگوں کی کوئی بھی نوکری بیچی نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کے مستقبل سے کسی کو کھیلنے کی اجازت نہیں دے گی اور ہر اہل امیدوار کو اس کا حق میرٹ پر دیا جائے گا۔

کشمیری عوام بھارت کے غاصبانہ قبضے کیخلاف جدوجہد کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کشمیری عوام اپنی منزل حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ۔(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم یکجہتی؟ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ کشمیری عوام بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف آزادی (بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 2 پر)

اور حق خودارادیت کی جدوجہد میں مصروف ہیں اور وہ دن اب زیادہ دور نہیں جب یہ قربانیاں رنگ لائیں گی اور کشمیری عوام اپنی منزل حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ اس عظیم جدوجہد کے دوران اب تک ہزاروں نوجوانوں، بچوں، بزرگوں اور خواتین نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خطے میں پائیدار امن کا قیام اسی صورت ممکن ہے جب مسئلہ کشمیر کو کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے انہوں نے واضح کیا کہ مسئلہ کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان ایک بنیادی اور دیرینہ تنازعہ ہے، جس کے منصفانہ حل کے بغیر جنوبی ایشیا میں امن کا خواب شرمندہ؟ تعبیر نہیں ہو سکتا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت طاقت کے بل پر کشمیر پر قابض ہو کر کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق کو تسلسل پامال کر رہا ہے اور بے گناہ شہریوں پر ظلم و جبر کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے تاہم بھارتی ریاستی جبر اور مظالم کا مکروہ چہرہ اب عالمی برادری سے زیادہ دیر پوشیدہ نہیں رہ سکتا اور نہ ہی کشمیری عوام کی آواز کو مزید دبایا جا سکتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ بھارتی مظالم کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کو یقینی بنائے اور کشمیری عوام کو ان کا جائز حق خودارادیت دلوانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کرے انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کو پاکستان کی اخلاقی اور سفارتی حمایت ماضی میں بھی حاصل رہی ہے اور آئندہ بھی پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ پاکستانی قوم کے دل اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں، اور دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان کے عوام بھی کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی میں کسی سے پیچھے نہیں۔ ہماری دعائیں، ہمدردیاں اور اخلاقی حمایت کشمیری عوام کے ساتھ ہیں وزیراعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ وہ دن دور نہیں جب کشمیری عوام کی عظیم قربانیاں رنگ لائیں گی مقبوضہ کشمیر بھارتی ریاستی جبر سے آزادی حاصل کرے گا اور دنیا کے افق پر ایک آزاد اور خودمختار ریاست کے طور پر ابھرے گا۔

کوئٹہ، چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر دہشت گردوں کے حالیہ حملے میں زخمی ہونے والے اہلکار کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes
egd No. B.C.6 VOL XLV No. 1362 QUETTA Thursday February 05, 2026 / Shaban-ul-Muazzam 16, 1447

CDF Munir, Balochistan CM visit hospital, commend injured security personnel

Staff Report

RAWALPINDI: Field Marshal Syed Asim Munir, NI (M), HJ, COAS & CDF, visited Quetta on Wednesday. Field Marshal received a comprehensive operational briefing on the prevailing security environment and internal security operations. The briefing covered recent terrorist attacks orchestrated by Indian backed internationally-designated terrorists of Fitna al Hindustan and the prompt aggressive response of security forces which failed their ulterior motive of compromising peace, stability, and development in Balochistan.

Measures being undertaken to further strengthen the writ of the state and ensure protection of the populace and critical infrastructure were also discussed. The COAS & CDF remarked that no terrorist and its facilitator will be spared and all will be dealt strictly as per law and that no one can rationalise violence and terrorism on any pretext. He appreciated the professionalism, valour, and sacrifices of officers and troops of all law enforcement agencies in thwarting nefarious anti-Pakistan designs and maintaining law and order. Later, Field Marshal Syed Asim Munir along with CM Balochistan visited Combined Military Hospital (CMH) Quetta, where he met the injured personal of Army, FC Balochistan and Police. He lauded their high morale and commended their bravery and steadfastness in protecting the motherland from foreign-sponsored terrorists. Earlier on his arrival he was received by Commander Quetta Corps.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 05 FEB 2026 Page No. 9

وزیراعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں انقلابی اقدامات کیے جا رہے ہیں، علی مدد جتک

حکومت عوامی فلاح و بہبود، شفاف طرز حکمرانی اور پائیدار ترقی کے واضح وژن کے تحت آگے بڑھ رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما حاجی علی مدد جتک نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے میں جاری ترقیاتی عمل کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود، شفاف طرز حکمرانی اور پائیدار ترقی کے واضح وژن کے تحت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ بیان میں حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹ اور ماحولیات کے شعبوں میں ایسے انقلابی اقدامات کیے جا رہے ہیں جن کے مثبت اثرات براہ راست عام آدمی تک پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی شعبے میں اسکولوں کی بحالی، اساتذہ کی تقرری، تعلیمی سہولیات کی بہتری اور نوجوانوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل پر یقین رکھتی ہے اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ موجودہ حکومت عوامی خدمت کے مشن کو مزید تیزی سے آگے بڑھائے گی۔

یوم یکجہتی کشمیر بھرپور انداز سے منایا جائے گا، نور محمد دمڑ

پاکستانی قوم کشمیری عوام کے ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کی حمایت کا عملی اظہار کرے گی، بیان

ہرنائی (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ آج 5 فروری کو ملک بھر میں یوم یکجہتی کشمیر ہمیشہ کی طرح بھرپور انداز میں منایا جائے گا اور پاکستانی قوم کشمیری عوام کے ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کی حمایت کا عملی اظہار کرے گی۔ بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ بھارتی ظلم و بربریت کے نتیجے میں ہزاروں کشمیری شہید اور ہزاروں قید خانوں میں موجود ہیں جبکہ ہزاروں بچے یتیم ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کشمیری شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے پوری قوم اس عزم کے ساتھ یوم یکجہتی کشمیر منائے گی کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی منصفانہ جدوجہد کی حمایت کی جائے گی۔

بلوچستان کے عوام کشمیری بھائیوں سے بھرپور یکجہتی کا اظہار کرینگے، صادق عمرانی

1975ء میں ذوالفقار علی بھٹو نے کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کا دن منانے کا اعلان کیا تھا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ 05 فروری کو یوم یکجہتی کشمیر دن کا مقصد کشمیر کے تمام حصوں میں بسنے والے کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کرنا ہے، یہ دن منانے کا سلسلہ گذشتہ کئی سال سے بلاتعطل جاری ہے اور بلوچستان کے عوام بھی اپنے کشمیری بہن، بھائیوں کے ساتھ 05 فروری کو پورے عزم اور حوصلے کے ساتھ یکجہتی دن منانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ شیخ عبداللہ اور اندرا گاندھی کے درمیان ہونے والے معاہدے کے وقت 1975ء میں وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے 28 فروری کو کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کا دن منانے کا اعلان کیا تاہم اس دن کو سرکاری طور پر 05 فروری کے روز منانے کا آغاز 2004ء میں ہوا، انہوں نے کہا کہ اس دن کو منانے کا مقصد کشمیریوں کے منصفانہ جدوجہد، حق خود ارادیت، سیاسی و سفارتی حمایت اور غیر متزلزل عزم کا اظہار ہے۔

پاکستان نے ہمیشہ کشمیری بھائیوں کے موقف کو اجاگر کیا، شعیب نوشیروانی

اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں مقبوضہ کشمیر کے عوام کو حق خودارادیت دیا جائے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ، معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے 5 فروری یوم کشمیر کے حوالے سے اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ دنیا کے ہر فورم پر اپنے کشمیری بھائیوں کی موقف اور بیانیے کو اجاگر کیا ہے ان کے ساتھ بھارت کی جانب سے ہونے والے مظالم و زیادتی کو عالمی سطح پر اجاگر بھی کرتا آرہا ہے اور پاکستان کی یہ اخلاقی اور سفارتی حمایت اس وقت تک اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو حاصل رہے گی جب تک ان کو حق خودارادیت نہیں دیا جاتا۔ آج دن کشمیر ڈے منانے کا مقصد بھی اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی اور مسئلہ کشمیر سے متعلق پاکستان کا شروع سے یہی موقف رہا ہے کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں مقبوضہ کشمیر کے عوام کو حق خودارادیت دیا جائے تاکہ وہ اپنی تقدیر کا فیصلہ خود کر سکیں اور اس کے ساتھ عالمی برادری کی توجہ کشمیر کے مسئلہ کی طرف مبذول کرائی جائے اور عالمی رائے کو ان کے حق میں استوار کیا جائے۔ ہمارے صوبے بلوچستان کے لوگ کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔

CamScanner

پاکستانی عوام کشمیریوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، بخت محمد کاکڑ

5 اگست 2019 کے بعد مقبوضہ کشمیر دنیا کی سب سے بڑی جیل بن چکا ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ کشمیر پاکستان کا شہ رگ تھا، ہے اور رہے گا۔ کشمیر تقسیم برصغیر کا نامکمل ایجنڈا اور پاکستان کی شہ رگ ہے، مگر آج یہ شہ رگ بھارت مزموم سازش کے تحت اپنے نام کرنے کی کوششیں کر رہا ہے لیکن ناکامی ان کی مقدر بنے گا ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیری .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

بھائیوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور ان کی جدوجہد آزادی کو سلام پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پانچ اگست 2019 کے بھارتی اقدامات کے بعد مقبوضہ کشمیر دنیا کی سب سے بڑی جیل بن چکا ہے، جہاں بھارتی افواج سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور ریاستی دہشت گردی میں ملوث ہیں، مگر عالمی برادری خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے مطالبہ کیا کہ ریاست پاکستان کشمیر پالیسی کے بارے واضح موقف لے، اسے ون پوائنٹ ایجنڈے کے تحت صرف آزادی کشمیر تک محدود رکھا جائے اور عالمی سطح پر کشمیر کا مقدمہ بھرپور انداز میں اٹھایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت فالس فلیگ آپریشنز اور پاکستان میں دہشت گردی کے ذریعے تحریک آزادی کشمیر سے توجہ ہٹانا چاہتا ہے، مگر پاکستان کی مسلح افواج اور قوم متحد ہیں اور ہر جارحیت کا منہ توڑ جواب دیں گی۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ پاکستانی قوم اور بالخصوص بلوچستان کے عوام کشمیری عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اور پاکستان پیپلز پارٹی کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گی۔

ترقی فاؤنڈیشن کی مدد متاثرین کیلئے حوصلہ افزاء ہے، سردار کوہیار ڈومکی

فاؤنڈیشن کے عہدیداروں نے صوبائی وزیر کو جاری منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی

سبی (نمائندہ مشرق) صوبائی وزیر صنعت و حرفت و رکن صوبائی اسمبلی سبی سردار کوہیار خان ڈومکی سے ترقی فاؤنڈیشن کے عہدیداروں نے ایک اہم ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ترقی فاؤنڈیشن کے عہدیداروں نے صوبائی وزیر کو جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر میر افتخار احمد منگوئی نے سردار کوہیار خان ڈومکی کو آگاہ کیا کہ پہلے مرحلے میں ضلع سبی کے 500 سیلاب متاثرہ خاندانوں کے لیے فنڈز موصول ہو چکے ہیں، جن میں سے اب تک تقریباً 300 خاندان مالی معاونت حاصل کر چکے ہیں اور .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے اپنے کمروں کی تعمیر کا کام شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے فیز کا کام کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ مزید بریفنگ میں بتایا گیا کہ متاثرہ خاندانوں کو مالی معاونت چار اقساط میں فراہم کی جا رہی ہے، جس کے تحت ہر مرحلے پر ایک لاکھ روپے کی قسط ادا کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر ترقی فاؤنڈیشن کے صوبائی پروگرام مینیجر محمد رفیق کرد، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر سبی میر افتخار احمد منگوئی، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر کچھی رحم دل خان مری اور انجینئر امتیاز احمد مستوئی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ترقی فاؤنڈیشن کے عہدیداروں نے صوبائی وزیر کو ہاؤس ریکنسٹرکشن یونٹ (HRU) منصوبوں کی مکمل تفصیلات سے بھی آگاہ کیا۔ اس موقع پر سردار کوہیار خان ڈومکی نے ترقی فاؤنڈیشن کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے منصوبوں میں مزید تیزی لانے کی ہدایات جاری کیں اور سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے جاری اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔

کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے، سردارزادہ فیصل خان جمالی

پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا

اوستہ محمد + نصیر آباد (نامہ نگاران) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے 5 فروری یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اپنے خصوصی بیان میں کہا ہے کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور کشمیری عوام کی حق آزادی کی جدوجہد کو دنیا کی کوئی طاقت دبانے میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے بھارتی جبر، تشدد اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا کر رہے ہیں، تاہم .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

ان کے حوصلے آج بھی بلند ہیں۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت ماضی کی طرح آئندہ بھی بھرپور انداز میں جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ 5 فروری کا دن اس قومی عزم کی تجدید کا دن ہے کہ پوری پاکستانی قوم اپنے مظلوم کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے اقوام متحدہ، او آئی سی اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیں اور اپنی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو ان کا بنیادی اور جائز حق خودارادیت دلانے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 FEB 2026 Page No. 11

ریڈ زون سیکورٹی منصوبہ وقت کی ضرورت ہے، سیکرٹری مواصلات

سیکورٹی بنکرز اور کنکریٹ دیوار کی تعمیر کا منصوبہ حساس سرکاری عمارتوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کرے گا

منصوبے میں معیار، شفافیت اور رفتار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے، بابر خان کی دورے کے موقع پر حکام کو ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے ریڈ زون سیکورٹی بنکرز اور کنکریٹ دیوار منصوبے کے حوالے سے سائٹ کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے موقع پر چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم ہنگوئی، چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ، ایس پی ریڈ زون حنان اچکزئی سمیت مواصلات وتعمیرات اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے دیگر حکام بھی موجود تھے۔ سائٹ وزٹ کے دوران چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم ہنگوئی نے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

خان کو منصوبے کی پیش رفت، تکنیکی پہلوؤں اور تعمیراتی مراحل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے منصوبے کو درپیش مختلف چیلنجز، سیکیورٹی خدشات اور انتظامی مسائل سے بھی آگاہ کیا، جن کے باعث منصوبے کی تکمیل میں درپیش رکاوٹوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے ریڈ زون کے سیکیورٹی پلان کے حوالے سے واضح اور سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات کے تناظر میں ریڈ زون ایک انتہائی حساس مقام کی حیثیت رکھتا ہے، جہاں سیکورٹی کے انتظامات کو مزید مضبوط، مؤثر اور مستحکم بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی بنکرز اور کنکریٹ دیوار منصوبہ نہ صرف حساس سرکاری عمارات کے تحفظ کے لیے اہم ہے بلکہ عوامی تحفظ کو یقینی بنانے میں بھی کلیدی کردار ادا کرے گا۔ سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبے میں معیار، شفافیت اور رفتار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور تمام تکنیکی و سیکورٹی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کو بروقت مکمل کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور تعمیراتی محکموں کے درمیان باہمی رابطہ مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ کسی بھی ممکنہ سیکورٹی خدشے سے بروقت نمٹا جا سکے۔ سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے منصوبے کی مسلسل نگرانی جاری رکھنے اور پیش رفت سے متعلق وزیراعلیٰ بلوچستان کو باقاعدگی سے آگاہ کرنے کی ہدایت بھی کی۔

کوئٹہ میں پانی کے مسئلے سے نمٹنے کیلئے ایکشن پلان پر غور شروع

کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت متعلقہ حکام کا کوئٹہ واٹر سیکیورٹی اور ریزیلینس ایکشن پلان سے متعلق اجلاس

رین واٹر ہارویسٹنگ، ریچارج پوائنٹس کے قیام، واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس، اور زرعی شعبے میں اسپرنکلر و ڈرپ اریگیشن کے فروغ پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ واٹر سیکیورٹی اور ریزیلینس ایکشن پلان سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں زیر زمین پانی کے تیزی سے کم ہوتے ذخائر، پانی کے غیر ضروری و غیر قانونی استعمال کی روک تھام اور مستقبل میں پانی کی دستیابی یقینی بنانے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایک جامع ایمرجنسی ایکشن پلان پر غور کیا گیا جس کے تحت رین واٹر ہارویسٹنگ، ریچارج پوائنٹس کے قیام، واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس، اور زرعی شعبے میں اسپرنکلر و ڈرپ اریگیشن کے فروغ پر اتفاق کیا .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

گیا۔ اس موقع پر اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ ایکشن پلان کے لیے جو مختص بجٹ رکھا جائے گا اسے مؤثر اور درست انداز میں استعمال کیا جائے گا جبکہ اس منصوبے کی تکمیل میں ورلڈ بینک، اقوام متحدہ، یورپی یونین اور مختلف این جی اوز بھی تعاون فراہم کریں گی تاکہ کوئٹہ کو مستقبل کے شدید آبی بحران سے بچایا جا سکے۔

بلوچستان، جیلوں کی سیکورٹی سخت، وارڈنز کو جدید اسلحہ فراہم

مستونگ و نوشکی جیل سے قیدیوں کے فرار کی تحقیقات شروع کر دی گئیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی دو جیلوں پر دہشتگردوں کے حملوں کے بعد محکمہ جیل کے حکام نے دیگر جیلوں کی سیکورٹی سخت کر دی ہے، جیلوں کی سیکورٹی پر .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

تعینات جیل وارڈنز کو جدید اسلحہ سے لیس کر دیا گیا مستونگ اور نوشکی کی جیلوں سے قیدیوں کے فرار کی تحقیقات بھی شروع کر دی گئی۔ محکمہ جیل کے حکام نے بتایا کہ 31 جنوری کو دہشت گردوں کی جانب سے سنٹرل جیل مستونگ اور ڈسٹرکٹ جیل نوشکی پر بھی حملے کیے گئے ان حملوں کے نتیجے میں پچاس سے زائد قیدی فرار ہو گئے تھے جبکہ نوشکی جیل میں دہشت گردوں سے مقابلہ کرتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ جیل کاشف زمان اور ایک وارڈان زخمی بھی ہوا دونوں جیلوں پر حملوں کے بعد محکمہ جیل کے حکام نے دیگر جیلوں کی سیکورٹی انتہائی سخت کر دی ہے جیلوں کی سیکورٹی پر تعینات اہلکاروں کو جدید اسلحہ دے دیا گیا ہے، اسی طرح پولیس اور ایف سی سے بھی جیلوں کی سیکورٹی کیلئے مدد مانگی گئی ہے جیل حکام نے مستونگ اور نوشکی کی جیلوں سے قیدیوں کے فرار کی تحقیقات بھی شروع کر دی ہیں ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے۔

گوادر کو منظم و جدید سہولتوں سے آراستہ کیا جائیگا، معین الرحمن

صوبائی و پی ایس ڈی پی میں شامل تمام منصوبوں کو جدید معیار، شفاف اور شہری ضروریات کے مطابق ترتیب دے دیں

معین الرحمن کی زیر صدارت اجلاس میں افسران کو ہدایت، ہاؤسنگ، شاہراہوں، اسٹریٹ ڈویلپمنٹ و دیگر منصوبوں پر غور

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان کی زیر صدارت مالی سال 2026-27 کے لیے جی ڈی اے کے مجوزہ ترقیاتی منصوبوں اور جاری اسکیموں کے حوالے سے ایک جائزہ اجلاس ہوا، جس میں صوبائی و وفاقی پی ایس ڈی پی 2026-27 میں جی ڈی اے کے منصوبوں کو حتمی شکل دینے کے لیے مختلف ترقیاتی اسکیموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ شاہد علی، سپرنٹنڈنگ انجینئر نادر بلوچ سمیت دیگر متعلقہ انجینئرز و افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران گوادر میں معاشی، سماجی، سیاحتی اور بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری سے متعلق متعدد اہم منصوبوں پر غور کیا گیا، جن میں شہری سہولیات میں اضافہ، عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی اور شہر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے منصوبے شامل ہیں۔ خصوصی طور پر جی ڈی اے اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے فیز ٹو، جی ڈی اے ہسپتال میں ڈاکٹرز و میڈیکل اسٹاف کے لیے رہائشی مکانات کی تعمیر، ویکی زر روڈ پر کمرشل ڈویلپمنٹ، گوادر کلب، گوادر کرکٹ اسٹیڈیم کی اپ گریڈیشن، جی ڈی اے کی نئی ہاؤسنگ اسکیم اور جی ڈی اے ملازمین کے لیے رہائشی فلیٹس جیسے اہم منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اسی طرح شہر کے مختلف علاقوں ٹی ٹی سی کالونی، بخشی کالونی، کمبے اسماعیل وارڈ اور سربندر میں ڈرینج، سیوریج، اسٹریٹ ڈویلپمنٹ اور شاہراہوں کی توسیع سے متعلق منصوبوں پر بھی غور کیا گیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 FEB 2026 Page No. 12

کوئٹہ میں سیکیورٹی صورتحال، آپریشنز پر بریفنگ

کسی دہشتگرد اور سہولت کار کو نہیں چھوڑا جائے گا، فیلڈ مارشل

سیکیورٹی فورسز کے بروقت اور جارحانہ ردعمل نے فتنہ الہندوستان کے مذموم عزائم ناکام بنادیئے، جوانوں کی بہادری کی تعریف، زخمیوں کی عیادت

کوئٹہ (این این آئی) چیف آف آرمی اسٹاف اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بدھ کو کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہیں صوبے میں موجودہ سیکیورٹی صورتحال اور اندرونی سلامتی سے متعلق آپریشنز پر جامع بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے واضح کیا کہ کسی بھی دہشت گرد اور اس کے سہولت کار کو قانون کے مطابق سخت کارروائی کے بغیر نہیں چھوڑا جائے گا۔ سیکیورٹی فورسز کے بروقت اور جارحانہ ردعمل نے فتنہ الہندوستان کے مذموم عزائم ناکام بنا دیئے، انہوں نے جوانوں کی استقامت و بہادری کی تعریف، زخمیوں کی عیادت بھی کی۔ بریفنگ میں حالیہ دہشت گرد حملوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جو بھارتی سرپرستی میں بین الاقوامی سطح پر نامزد دہشت گرد تنظیم فتنہ الہندوستان سے منسلک عناصر نے کیے۔ تاہم سیکیورٹی فورسز کے بروقت اور جارحانہ ردعمل نے ان کے امن، استحکام اور ترقی کو نقصان پہنچانے کے مذموم عزائم ناکام بنا دیئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بریفنگ میں ریاستی رٹ کو مزید مضبوط بنانے، عوام اور اہم تنصیبات کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے واضح کیا کہ کسی بھی جواز کے تحت تشدد اور دہشت گردی کو قبول نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیت، جرات اور قربانیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ فورسز نے پاکستان مخالف سازشوں کو ناکام بنا کر امن و امان برقرار رکھا۔ بعد ازاں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ کمبائنڈ ملٹری ہسپتال (سی ایم ایچ) کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس کے زخمی اہلکاروں سے ملاقات کی۔ انہوں نے جوانوں کے بلند حوصلے کو سراہا اور ملکی دفاع میں ان کی بہادری اور استقامت کی تعریف کی۔ اس سے قبل کوئٹہ آمد پر کمانڈر کوئٹہ کور نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا استقبال کیا۔

یوم یکجہتی کشمیر آج منایا جائے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) یوم یکجہتی کشمیر آج 5 فروری جمعرات کو منایا جائے گا۔ 5 فروری کو کشمیر ڈے کے موقع پر ملک بھر میں مختلف سرکاری و غیر سرکاری اور مذہبی تنظیموں کی جانب سے کشمیری مسلمانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے جلسے جلوس اور ریلیاں نکالی جائیں گی تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں 5 فروری کو کشمیریوں سے بھرپور اظہار یکجہتی کریں گی۔ کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کیلئے طویل انسانی ہاتھوں کی زنجیریں بنائی جائیں گی، بھارتی مظالم کے خلاف احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے۔

10 ارب ڈالر تجارتی ہدف کیلئے عملی اقدامات کی ضرورت ہے، ایرانی قونصل جنرل

انفراسٹرکچر کی کمی، سہولیات کے فقدان اور معاہدوں پر عملدرآمد نہ ہونے کے باعث تجارت میں کمی آئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں متعین ایران کے قونصل جنرل محمد کریمی تودیشکی نے کہا ہے کہ برادر اسلامی ممالک پاکستان اور ایران کے درمیان مقررہ دو طرفہ تجارتی اہداف کا حصول اس وقت تک ممکن نہیں جب تک تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو سنجیدگی سے دور نہیں کیا جاتا۔ 10 ارب ڈالر کے دو طرفہ تجارتی ہدف کے حصول کے لیے طویل المدتی بنیادوں پر باہمی رابطوں، مسلسل گفت و شنید اور عملی اقدامات کی اشد ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران اور اراکین کے ساتھ منعقدہ اجلاس کے دوران کیا۔ اس موقع پر ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے اس موقع پر چیمبر کے عہدیداروں نے کہا کہ امریکی اور ایف اے ٹی ایف پابندیوں کے باوجود پاک ایران کاروبار کا فروغ پانا حوصلہ افزا امر ہے تاہم مزید بہتری کے لیے بعض بنیادی مسائل کا حل ضروری ہے۔

حکومت، آل پارٹیز اور گرینڈ الائنس کے مذاکرات

گرفتار ملازمین کو رہا کرنے کا فیصلہ، احتجاج ختم

زیر التوا مسائل کے حل کیلئے 12 فروری کو آل پارٹیز کی قیادت اور گرینڈ الائنس کی حکومتی کمیٹی کے ساتھ اجلاس میں متفقہ طریقہ کار طے کیا جائے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت، آل پارٹیز اور گرینڈ الائنس میں مذاکرات کامیاب، گرفتار سرکاری ملازمین کو رہا کرنے کا فیصلہ جبکہ گرینڈ الائنس کا صوبے بھر کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے جاری احتجاج ختم کرنے کا اعلان کر دیا جبکہ ملازمین کے زیر التوا مسائل کے حل کے لیے 12 فروری کو متفقہ طریقہ کار طے کیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان حکومت آل پارٹیز اور گرینڈ الائنس میں مذاکرات کا آغاز ہوا جس میں دونوں جانب سے تحفظات کا اظہار کیا گیا۔ مذاکرات میں حکومت بلوچستان کی جانب سے مجاز کمیٹی کے اراکین صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، صوبائی وزیر علی مدد جتک، نیشنل پارٹی کے رہنما سید اقبال شاہ، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور جنرل سیکرٹری [illegible] عارف خان اچکزئی سے عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، پاکستان تحریک انصاف کے سلام آغا، ایچ ڈی پی کے رہنما عصمت یاری، اے این پی کے رہنما ثناء اللہ کاکڑ، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے حمایت شاہ، بلوچستان گرینڈ الائنس کے رہنما اسماعیل کاسی اور ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنماؤں پر مشتمل وفد نے ملاقات کی ملاقات میں طے پایا کہ بلوچستان کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے گرینڈ الائنس کے تمام اسیر ملازمین کو رہا کیا جائے گا، جبکہ 12 فروری کو آل پارٹیز کی اعلیٰ قیادت اور گرینڈ الائنس کی حکومتی کمیٹی کے ساتھ اجلاس ہوگا، جس میں التوا شدہ تمام مسائل کے حل کے لیے ایک متفقہ طریقہ کار طے کیا جائے گا جبکہ خیر سگالی کے طور پر ملازمین کے احتجاج کو فی الحال ختم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ سے اندرون ملک جانیوالی ٹرینیں بدستور معطل

کراچی سے کوئٹہ کیلئے بولان میل 12 فروری تک معطل رہے گی

ٹرین سروس کی معطلی سے محکمہ ریلویز کو 30 لاکھ سے زائد کا نقصان ہو چکا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) محکمہ ریلویز کی جانب سے پانچویں روز بھی کوئٹہ سے اندرون ملک اور چمن کے لئے ٹرین سروس معطل رہی کراچی سے کوئٹہ آنے اور جانے .... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

والی بولان میل 12 فروری تک معطل رہے گی۔ ریلوے حکام کے مطابق بلوچستان سے اندرون ملک اور چمن کے لیے ٹرین سروس کی معطلی سے محکمہ ریلویز کو اب تک 30 لاکھ سے زائد کا نقصان ہو چکا ہے۔ دوسری جانب پنجاب کو بلوچستان سے ملانے والی ڈی آئی خان لورالائی قومی شاہراہ اور کوئٹہ سے تفتان جانے والی قومی شاہراہ بھی 5 روز سے بند ہے۔

CamScanner

محکمہ مائنز کا مائنز ہولڈرز کو نوٹس عوام دشمن اقدام ہے، پشتونخوا نیپ

معاملہ عدالت میں زیر سماعت، متنازع ایکٹ پر عمل درآمد جاری رکھنا قانون کی خلاف ورزی ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے صوبائی ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرلز کی جانب سے 31 جنوری 2026 کو اخبارات میں شائع ہونے والا اشتہار، جس کے ذریعے مائنز ہولڈرز کو مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 کے سیکشن 98(3) اور سیکشن 99 کے تحت حتمی شوکاز نوٹس جاری کرنے کا عندیہ دیا گیا ہے، درحقیقت صوبائی حکومت کی جانب سے صوبے کے پشتون و بلوچ عوام اور سیاسی و جمہوری جماعتوں کے ساتھ ایک سنگین مذاق اور عوام دشمن اقدام ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ اور صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی اسمبلی کے فلور پر یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 پر عمل درآمد مکمل طور پر روک دیا گیا ہے۔ تاہم افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس یقین دہانی کے برعکس، 31 جنوری 2026 کو اخبارات میں جاری ہونے والے اشتہار کے ذریعے مائنز مالکان کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 کے سیکشن 98 اور 99 کے تحت اپنے کان کنی کے امور شروع کریں، بصورت دیگر ان کے لائسنس منسوخ کر دیے جائیں گے۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی بلوچستان میں دہشت گرد حملوں کی مذمت

متاثرین، حکومت اور عوام سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار، ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ

اقوام متحدہ (اے پی پی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ارکان نے پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں مختلف مقامات پر ہونے والے حالیہ مہلک دہشت گرد حملوں کی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ان حملوں کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ نیو یارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر سے جاری پریس بیان میں 15 رکنی سلامتی کونسل نے کہا کہ اس قابل نفرت دہشت گرد کارروائیوں کے نتیجے میں 48 پاکستانی شہری جاں بحق ہوئے جن میں 31 عام شہری شامل تھے، جن میں 5 خواتین اور 3 بچے بھی شامل ہیں۔

87 ارب روپے خرچ ہونے کے باوجود بلوچستان بدامنی کا شکار ہے، ہدایت الرحمن

عوام گھروں میں محصور، آپریشن وطاقت کے استعمال کے بجائے امن دیا جائے، گوادر میں وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ امن وامان پر 87 ارب روپے خرچ ہونے کے باوجود اہل بلوچستان بدامنی کا شکار، امن سے محروم اور بدامنی کا شکار ہیں، بلوچستان کو آپریشن و طاقت کے استعمال کے بجائے امن دیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں وفود سے ملاقات اور اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو گھروں میں محصور کر دیا گیا ہے، شاہراہیں، انٹرنیٹ، شہر، بازار، کاروبار اور تجارت بند ہیں، نوجوانوں کیلئے روزگار، عوام کیلئے امن وتجارت نہ صنعت وزراعت کے مواقع ہیں، ایسے میں ایران و افغانستان سے سرحدیں بھی بند ہیں۔ ہر طرف ناانصافی، بدامنی، ظلم و جبر کا دور دورہ ہے، عوام، تاجر، ٹرانسپورٹرز محفوظ ہیں نہ تاجر، شہری محفوظ ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

مرکزی انجمن تاجران کا 8 فروری کی ہڑتال کی بھرپور حمایت کا اعلان

تاجران نے فیصلہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے نمائندہ وفد کی درخوست پر کیا

کوئٹہ (پ ر) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے نمائندہ وفد نے مرکزی انجمن تاجران کے صدر رحیم کاکڑ، حضرت علی اچکزئی اور دیگر کابینہ سے ملاقات کی۔ وفد میں کبیر افغان، سردار زین العابدین خلجی، ولایت حسین، حاجی صورت خان کاکڑ، امیر آغا محمد یوسف شریک تھے۔ وفد نے 8 فروری کو پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کامیابی کے لیے تاجروں سے حمایت کی اپیل کی۔ وفد نے کہا کہ ملک بالخصوص صوبے میں امن وامان کی صورتحال، باڈر ٹریڈ کی بندش، تجارت

.... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

اور روزگار کے دروازے بند کرنے، شورومز، گوداموں، مارکیٹوں، تجارتی مراکز پر حکومتی فورسز اور اداروں کے چھاپوں کی صورتحال نے تاجروں، دکانداروں، مزدوروں اور غریب عوام کو نان شبینہ کا محتاج بنا دیا ہے۔ ایک سازش کے تحت تجارت کو ختم کرنے اور عوام کے معاشی قتل عام جاری رکھی گئی ہے جس کی تدارک کے لیے 8 فروری 2024 کے زوروزور کے انتخابات کے ذریعے مسلط نام نہاد حکومت سے نجات لازمی اور ضروری ہے۔ اس موقع پر مرکزی انجمن تاجران نے 8 فروری 2026 کے پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی بھرپور حمایت کی اور تمام تاجروں، دکانداروں اور عوام سے ہڑتال کی کامیابی کے لیے بھرپور تعاون کرنے اور اپنے دکانوں، مارکیٹوں، تجارتی مراکز کو بند کرنے کی ہدایت کی۔ دریں اثناء تحریک تحفظ آئین پاکستان کے وفد نے چیمبر آف کامرس میں ایوب مریانی، آغا گل اور دیگر کابینہ اراکین سے ملاقات کی۔ اور 8 فروری 2026 کے پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کامیابی کے لیے تعاون کی اپیل کی

اختلاف کو باہمی احترام کے ساتھ حل کیا جاسکتا ہے، میر کبیر احمد محمد شہی

برادر اقوام کو تعاون وہم آہنگی کے ذریعے قومی حقوق کیلئے مشترکہ جدوجہد کی ضرورت ہے

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچ پشتون برادر اقوام صدیوں سے آپس میں ہمسایہ اور اپنی اپنی سرزمین پر آباد ہیں۔ دونوں اقوام ایک دوسرے کی حدود، ملکیت اور سیاسی عملداری سے بخوبی واقف ہیں اور اگر کہیں پر اختلاف ہو بھی تو وقت آنے پر اسے اپنے رسوم و رواج اور منصفانہ اصولوں کی روشنی میں باہمی احترام کے ساتھ حل کیا جاسکتا ہے۔ موجودہ حالات میں

.... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

دونوں محکوم قوموں کو یکساں چیلنجز کا سامنا ہے جن کا مقابلہ کرنے کے لیے برادر اقوام کے درمیان تعاون وہم آہنگی کے ذریعے قومی حقوق کے لیے مشترکہ جدوجہد کی ضرورت ہے۔ تاہم بدقسمتی سے ایسے حالات میں نہایت ذمہ دار شخصیات کی جانب سے نادانستہ طور پر تاریخ اور حقائق کو مسخ کرکے بلوچ کی ملکیت اور وجود کا انکار برادر اقوام کے درمیان سیاسی ہم آہنگی اور یکسوئی کی کوششوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ میر کبیر نے مزید کہا ہے کہ جہاں تک شال / کوئٹہ سے بلوچوں کی تاریخی و وطنی وابستگی کی بات ہے تو اس حوالے سے تاریخ اور زمینی حقائق دونوں واضح ہیں اور ہمیں کسی سے سند لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 05 FEB 2026 Page No. 14

بیلہ: نوجوان لڑکے اور لڑکی کی درخت سے لٹکی لاشیں برآمد

17 سالہ پارو اور 18 سالہ ایرو کا تعلق میرپور خاص سے، خودکشی کا واقعہ لگتا ہے، پولیس

بیلہ (نامہ نگار) ضلعی صدر مقام اوتھل کے علاقے کنڈیارو کے قریب نوجوان لڑکے اور لڑکی کی چندو کی درخت سے لٹکی لاشیں برآمد ہونے کا واقعہ سامنے آیا ہے جس کے بعد علاقے میں تشویش کی فضا پیدا ہوگئی ہے۔ لاشیں فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کردی گئیں جہاں ان کی شناخت سترہ سالہ دیبی ولد پارو اور اٹھارہ سالہ ایرو ولد میرو کے نام سے ہوئی ہے، جن کا تعلق سندھ کے ضلع میرپور خاص حال اوتھل سے بتایا جارہا ہے۔ واقعہ بظاہر خودکشی معلوم ہوتا ہے تاہم قانون نافذ کرنے والے ادارے واقعے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں تاکہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا یہ خودکشی کا واقعہ ہے یا اس میں کوئی اور عنصر بھی شامل ہے۔

بلوچستان: بعض اضلاع میں جھڑپیں جاری، ہیلی کاپٹرز اور ڈرون بھیجے گئے، وزیراعلیٰ

36 شہری اور 22 سیکورٹی اہلکار بھی شہید، حملہ آوروں نے بینک، جیلیں، پولیس اسٹیشن اور فوجی مراکز کو نشانہ بنایا

اسلام آباد (جنگ نیوز) بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں میں اب تک 197 دہشت گرد مارے جاچکے، سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ 36 شہری اور 22 سیکورٹی اہلکار بھی شہید ہوئے ہیں، حملہ آوروں نے بینک، جیلیں، پولیس اسٹیشن اور فوجی مراکز نشانہ بنائے۔ بعض اضلاع میں ابھی بھی جھڑپیں جاری ہیں، حکومت نے ہیلی کاپٹرز اور ڈرون بھیجے، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ متاثرہ علاقے کلیئر ہیں، حکومت دہشت گردوں کا پیچھا کررہی ہے۔ میڈیا اطلاعات کے مطابق بلوچستان میں ہفتے سے جاری علیحدگی پسند حملوں میں 250 سے زیادہ افراد ہلاک ہوگئے ہیں، جن میں عام شہری اور سیکورٹی اہلکار شامل ہیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ان کارروائیوں میں اب تک 197 عسکریت پسند مارے جاچکے ہیں، جبکہ کم از کم 36 شہری اور 22 سیکورٹی اہلکار بھی شہید ہوئے۔ حملہ آور بینک، جیلیں، پولیس اسٹیشن اور فوجی مراکز نشانہ بناتے رہے اور بعض اضلاع میں ابھی بھی جھڑپیں جاری ہیں۔ پاکستان نے صحرا میں محاصرے کو ختم کرنے کے لیے ہیلی کاپٹرز اور ڈرون بھیجے بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ متاثرہ اضلاع کلیئر کردیے گئے ہیں اور حکومت دہشت گردوں کا پیچھا کررہی ہے۔ بلوچستان لبریشن آرمی (BLA) جو کہ امریکہ کی طرف سے دہشت گرد تنظیم قرار دی جاچکی ہے نے ان حملوں کی ذمہ داری قبول کی اور فوجی، پولیس اور سول انتظامیہ کے اہلکاروں کو ہدف بنایا۔ گزشتہ برس بھی یہ گروہ 450 مسافروں پر مشتمل ایک ٹرین پر حملہ کرچکا ہے۔ اقوام متحدہ نے ان حملوں کو بزدلانہ اور وحشیانہ قرار دیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار: مختلف کارروائیوں میں 4 اشتہاری گرفتار، منشیات برآمد

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار پولیس، سی آئی اے اور باغبانہ پولیس کی اشتہاریوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں کے دوران اشتہاری اور منشیات کے اسمگلر کو گرفتار کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر کی زیر نگرانی ڈی ایس پی سٹی محمد رفیق مینگل کی خصوصی ہدایت پر سی آئی انچارج انچارج نور احمد زہری و دیگر اہلکاروں نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے اشتہاری جاوید کو گرفتار کرکے تفتیش شروع کردی۔ دریں اثناء ایس ایچ او باغبانہ حبیب بائی اے ایس ایچ او حفیظ کھیازئی، آپریشن ٹیم انچارج اے ایس آئی ابراہیم شیخ و دیگر اہلکاروں نے باغبانہ زادو ایریا میں کارروائی کرتے ہوئے بین الصوبائی منشیات اسمگلر عبدالصمد کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے 10 ہزار گرام کے قریب چرس برآمد کرکے ملزم کے خلاف باغبانہ تھانہ میں مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی یاد رہے کہ ملزم ٹرک کی ٹینکی میں انتہائی مہارت کے ساتھ منشیات کراچی منتقل کررہا تھا۔ علاوہ ازیں ڈی آئی بی انچارج مقبول احمد موسیانی نذیر احمد زہری و دیگر اہلکاروں نے سٹی ایریا میں کامیاب کارروائی کرتے ہوئے اشتہاری شعیب اور بشیر احمد کو گرفتار کرکے مزید تفتیش کے لیے سٹی تھانہ کے حوالے کردیا۔

MASHRIQ QUETTA

تربت: نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ، نوجوان جاں بحق

تربت (آن لائن) سنگانی سر موسن محلہ میں فائرنگ، نوجوان ہلاک تفصیلات کے مطابق تربت کے علاقے سنگانی سر موسن محلہ میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک نوجوان ہلاک ہوگیا۔ پولیس کے مطابق ہلاک ہونے والے نوجوان کی شناخت بالاچ ولد خالد، سکنہ سنگانی سر تربت کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کے بعد حملہ آور موقع سے فرار ہوگئے۔ لاش کو ضروری قانونی کارروائی کے لیے ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

نوشکی، ایک شخص کی نعش برآمد

نوشکی (آن لائن) نوشکی میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال نوشکی کے مین گیٹ کے سامنے نامعلوم شخص کی پڑی ہوئی لاش برآمد، ہسپتال ذرائع نے تصدیق کرلی کہ ہسپتال کے گیٹ کے سامنے اور ایجوکیشن ٹیسٹیل آفس کے دیوار کے ساتھ محکمہ ڈاکخانہ اور ایف سی قلعہ کے قریب سڑک کنارے نامعلوم شخص کی لاش دیکھنے کو ملا ہے۔ تاہم لاش کی حتمی شناخت نہ ہوسکی۔

ڈیرہ مراد جمالی، چوری و ڈکیتی میں ملوث گینگ گرفتار

پولیس کانسٹیبل کے قتل میں ملوث مرکزی ملزم سمیت 4 ڈاکوؤں کو بھی گرفتار لیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) موٹر سائیکل چوری و ڈکیتی میں ملوث منظم گینگ گرفتار، پولیس کانسٹیبل کے قتل میں ملوث مرکزی ملزم سمیت 4 ڈاکوؤں کو اسلحہ سمیت حراست میں لے لیا گیا، ڈکیتی شدہ موٹر سائیکلیں برآمد تفصیلات کے مطابق، ایس ایچ او پولیس تھانہ منجھو شوری کو اطلاع موصول ہوئی کہ نامعلوم مسلح افراد اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل ڈکیتی کرکے فرار ہوگئے ہیں۔ اطلاع موصول ہونے پر، ڈی آئی جی نصیرآباد ریج کیپٹن ریٹائرڈ عاصم خان اور ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر کی ہدایت پر، ایس ڈی پی او سرکل تمبو، امیر جان کھوسہ کی سربراہی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ منجھو شوری، سب انسپکٹر شاہ بخش سولنگی اپنی ٹیم کے ہمراہ جائے وقوعہ پر روانہ ہوئے۔ ایس ایچ او پولیس تھانہ خان کوٹ، سب انسپکٹر غلام قادر بھنڈ بھی اپنی ٹیم کے ہمراہ موقع پر پہنچے۔ علاقہ مکینوں کی معاونت سے چوری و ڈکیتی میں ملوث منظم گروپ کے اہم رکن باز محمد عرف باز و عرف چچو ولد یار محمد، قوم سیاہ پادرند کو گرفتار کیا گیا جو کہ پولیس کانسٹیبل شہید ذوالفقار علی دھرپالی قتل کیس سمیت دیگر متعدد ڈکیتی کے مقدمات میں مطلوب تھا۔ اس کے قبضے سے ایک ٹی ٹی پسٹل، ہمہ میگزین اور پانچ گولیاں برآمد ہوئیں۔ اس کے دیگر ساتھیوں میں اختیار ولد یار محمد، قوم سیاہ پادرند، محمد عالم ولد محمد رحیم، قوم سیاہ پادرند، عشیر ولد دلاور خان، قوم جمالی، محمد پناہ ولد بہار علی، قوم بلیدی سے بھی ٹی ٹی پسٹل برآمد کیا گیا اور تین ڈکیتی شدہ موٹر سائیکلیں قبضے میں لی گئیں۔ پولیس کی بروقت کارروائی اور عوام کی مدد سے یہ کامیابی ممکن ہوئی۔ ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر کی قیادت میں نصیرآباد پولیس عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات عمل میں ہو رہی ہے

CS CamScanner

ہزار گنجی اور گردونواح میں گیس پریشر کی کمی کا مسئلہ سنگین ہو گیا، علاقہ مکین

شدید سردی کی لہر میں لاتعداد لوگ گیس نہ ہونے کی وجہ سے بیمار ہوئے ہیں، نور اللہ خان کاکوزئی

گیس پریشر کی کمی کی وجہ سے کاروبار متاثر ہو رہا ہے، محمد عیسیٰ خان، صدام خان کی مشرق سروے ٹیم سے گفتگو

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) صوبائی دارلحکومت دارلحکومت کوئٹہ سمیت نواحی علاقوں میں سردی کی شدت میں اضافہ کیساتھ ہی گیس پریشر میں کمی کا سلسلہ تا حال ختم نہ ہو سکی، مختلف علاقے سردی کی لپیٹ میں آ گئے ہیں، سب سے زیادہ ہزار گنجی کے عوام نے سردی کی شدت محسوس کی گئی اور ساتھ ہی گیس پریشر و بجلی کی اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کی شکایات مشرق سروے ٹیم کو بتایا ہے، متاثرین، نور اللہ خان کاکوزئی، محمد عیسیٰ خان اچکزئی، صدام خان، عزیز خان، خیر اللہ، و دیگر نے بتایا ہے کہ ہزار گنجی ایک جانب معاشی منڈی ہے، ایشیاء کے دوسر نمبر پر سب سے بڑی منڈی ہے، جس میں ایکسپورٹ، اور امپورٹ ہوتا ہے لیکن بد بختانہ ہزار گنجی کے عوام بنیادی تمام سہولتوں سے محروم ہے، سردیوں میں گیس گرمیوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ اپنی انتہا کر پہنچ جاتی ہے، بجلی سے چلنے والے آلات بعض آوقات مکمل طور پر جام رہتی ہے، شہریوں نے مزید بتایا کہ ہزار گنجی کو فی الفور اہمیت دی جائے۔ اس کے علاوہ ہزار گنجی کے نواحی و شہری علاقوں میں گیس جیسی بنیادی سہولت کہیں علاقوں پر موجود نہیں جبکہ جن علاقوں میں موجود ہے وہ موم بتی نما ہوتی ہے لہذا ہمارا وزیر اعلیٰ بلوچستان، میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان، گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل اور دیگر اعلیٰ حکام سے یہ اپیل ہے کہ فوری طور پر ہزار گنجی کا وزٹ کرے ساتھ ہی مسائل سے خود اشنا ہوں اور اسے حل کرنے میں ہماری مدد کیجئے بصورت دیگر ہزار گنجی کے عوام احتجاج کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور 4 سال سے موبائل انٹرنیٹ کی بندش، پی ٹی سی ایل کی ناقص سروس، صارفین پریشان

پی ٹی سی ایل کی انٹرنیٹ سروس شہری ایریا تک محدود، مختلف ایکسچینج میں بیٹریاں ناکارہ ہونے کے باعث رات گئے سروس معطل ہو جاتی ہے

صحافیوں، طلبہ، کاروباری افراد اور دیگر مکاتب فکر کو مشکلات کا سامنا، متعلقہ حکام سے صورتحال کا نوٹس لینے کا مطالبہ

پنجگور (نامہ نگار): پنجگور میں پی ٹی سی ایل کی انٹرنیٹ سروس مسلسل تنزلی کا شکار ہے، جس کے باعث صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پی ٹی سی ایل پنجگور سٹی کی محض 20 فیصد آبادی کو انٹرنیٹ سہولت فراہم کر رہا ہے، جبکہ خدا باداں سمیت مختلف ایکسچینج میں بیٹریاں ناکارہ ہونے کے باعث رات کے اوقات میں انٹرنیٹ سروس مکمل طور پر معطل ہو جاتی ہے۔ ذرائع کے مطابق پنجگور میں گزشتہ چار برسوں سے موبائل ڈیٹا سروس بند ہے، جس کے باعث شہریوں کا مکمل انحصار پی ٹی سی ایل کے نیٹ ورک پر ہے، تاہم ناقص انتظامات کے سبب پی ٹی سی ایل کی انٹرنیٹ سروس ضلع بھر میں نہ ہونے

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

کے برابر رہ گئی ہے۔ صارفین کا کہنا ہے کہ پی ٹی سی ایل سالانہ بنیادوں پر ریونیو کی مد میں کروڑوں روپے وصول کر رہا ہے، لیکن اس کے باوجود صارفین بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ خدا باداں کے علاقے میں رات گئے سے صبح 9 بجے تک انٹرنیٹ سروس معطل رہتی ہے، جس سے تعلیمی، کاروباری اور صحافتی سرگرمیاں شدید متاثر ہو رہی ہیں۔ متاثرہ صارفین نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ لوڈشیڈنگ کے وقت انٹرنیٹ سروس کے مسلسل بریک ڈاؤن کا فوری نوٹس لیا جائے، ناکارہ بیٹریوں کو فوری طور پر تبدیل کیا جائے اور پنجگور میں پی ٹی سی ایل کی نیٹ سروس کو قابل بھروسہ بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 FEB 2026 Page No. 16

بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار اور اعلیٰ تعلیم کے مواقع

،وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن قابل ستائش!

بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے وسیع مواقع پیدا کئے جارہے ہیں، سرکاری محکموں میں شفاف بھرتیوں اور میرٹ کو ترجیح دیتے ہوئے حکومت بلوچستان کی جانب سے انقلابی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اور ساتھ ہی بلوچستان کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور اعلیٰ تعلیم کے لیے بھی حکومت بلوچستان عملی اقدامات کررہی ہے تاکہ وہ بہتر تعلیم سے آراستہ ہوں، اس کے لیے انہیں بیرون ملک تعلیم کیلئے اسکالرشپ دی جارہی ہے جو تاریخ میں پہلی بار ہورہا ہے اس سے بلوچستان کے نوجوانوں میں موجود بے چینی اور محرومی کا خاتمہ ہوگا اور انہیں اپنے صوبے سمیت ملک کی خدمت کرنے کا موقع ملے گا۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو بہتر مستقبل کی فراہمی کیلئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن قابل تعریف ہے۔ صوبے میں بہتر گورننس کیلئے محکموں میں شفافیت لائی جارہی ہے تاکہ صوبے کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نوجوانوں کے ایک بہتر اور روشن مستقبل کیلئے کوشاں ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے اسی سلسلے میں گریڈ 1 تا گریڈ 15 کی 25 ہزار سے زائد سرکاری آسامیوں کے اشتہارات جاری کردیے گئے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور گڈ گورننس کے اصولوں کو مضبوط بنانا ہے۔

سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ گریڈ 16 اور گریڈ 17 کی 4 ہزار خالی آسامیوں کی سمری باقاعدہ طور پر بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ارسال کردی ہے تاکہ شفاف، منصفانہ اور آئینی طریقہ کار کے تحت بھرتیوں کا عمل مکمل کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ جن محکموں میں ٹیسٹ اور انٹرویوز کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے وہاں جلد از جلد تعیناتی کے احکامات جاری کیے جائیں گے تاکہ امیدواروں کو مزید انتظار کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ دیگر محکموں کی خالی آسامیوں پر محکمہ فنانس کے طرز پر آن لائن ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا جائے گا جس کے تحت بھرتیاں خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر کی جائیں گی۔ شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی گڈ گورننس کی بنیاد ہیں اور صوبائی حکومت اس اصول پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ وہ اپنے وعدے پر قائم ہیں اور بلوچستان کے لوگوں کی کوئی بھی نوکری بیچنے نہیں دی جائے گی۔ حکومت نوجوانوں کے مستقبل سے کسی کو کھیلنے کی اجازت نہیں دے گی اور ہر اہل امیدوار کو اس کا حق میرٹ پر دیا جائے گا۔ بہرحال وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے حالیہ اقدامات سے نوجوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور وہ اپنا ایک شاندار مستقبل دیکھ رہے ہیں۔ ہنرمند اور تعلیم یافتہ نوجوان مستقبل میں صوبے کے میگا منصوبوں میں اپنی خدمات پیش کرینگے اور صوبے کی ترقی وخوشحالی میں اپنا بھرپور حصہ ڈالیں گے۔ امید ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان خوشحال صوبے کے اس وژن کو جاری رکھیں گے، دہائیوں سے موجود محرومی و پسماندگی کا خاتمہ کرنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرینگے تاکہ بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: MEEZAN QUETTA

Dated: 05 FEB 2026 Page No. 17

حکومت عوامی فلاح و بہبود کیلئے کام کررہی ہے

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت منعقدہ کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس میں صوبے بھر میں تعلیم و صحت کے شعبوں میں عارضی بنیادوں پر اساتذہ اور ڈاکٹروں کی تعیناتیوں، صوبے میں آٹے کی دستیابی، پرائس کنٹرول، کھلی کچہریوں میں عوامی مسائل کا حل سمیت متعدد اہم فیصلے کیے گئے کانفرنس میں عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور معاشی استحکام کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا کانفرنس میں محکمہ تعلیم اور صحت میں خالی پڑی عارضی پوزیشنز پر فوری بنیادوں پر اساتذہ اور ڈاکٹروں کی تعیناتی کا حکم جاری کیا گیا اس اقدام کا مقصد دیہی علاقوں میں تعلیمی اور طبی سہولیات کی دستیابی کو بہتر بنانا ہے۔ چیف سیکرٹری نے ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت دی کہ وہ باقاعدہ کھلی کچہریاں منعقد کریں اور عوامی مسائل، سہولیات کی عدم دستیابی اور دیگر شکایات کا فوری حل یقینی بنائیں انہوں نے صوبے میں آٹے کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے تناظر میں ڈپٹی کمشنرز کو پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو متحرک کرنے اور فلور ملز آٹا چکیوں اور سخت نظر رکھنے کی ہدایت کی تاکہ رمضان المبارک میں عوام کو سستا آٹا کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے انہوں نے صوبے کی معاشی ترقی کیلئے انفراسٹرکچر، پانی و بجلی اور روڈ نیٹ ورک کے منصوبوں کو تیز رفتار کرنا ضروری ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کام کررہی ہے لوگوں کا معیار زندگی بہتر بنانے اور ان کے لئے آسانیاں پیدا کرنے کیلئے انتظامیہ اور ادارے اپنی کوششیں تیز کردے تاکہ ہر شہری ایک بہتر اور مطمئن زندگی گزار سکیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ہونے والی کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس اور اس میں اہم فیصلے قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس کانفرنس میں چیف سیکرٹری نے عوام سے متعلق مسائل کے حوالے سے خود ہدایات دی ہیں وہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود کیلئے کام کر رہی ہے جس میں عوام کو درپیش اہم مسائل کا ذکر مذکورہ کانفرنس میں کیا گیا جن میں اہم مسئلہ آٹے کی قلت اور قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہے آٹے بہت زیادہ مہنگا ہونے کے باعث ایک عام آدمی کیلئے شدید معاشی مشکلات کا سبب بن رہا ہے، جہاں تک پرائس کنٹرول کمیٹیوں کے فعال ہونے کی بات ہے تو اس سلسلے میں یہاں اس بات کا ذکر کرنا از حد ضروری ہے کہ ان کی کارکردگی نہ ہونے کے برابر ہے کیونکہ اس وقت مہنگائی اپنے عروج پر ہے لیکن ان کو کنٹرول نہیں کیا جارہا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 FEB 2026 Page No. 18

بلوچستان کی صورتحال۔۔۔اطمینان کے ساتھ احتیاط لازم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں صورتحال کنٹرول میں ہے، دہشتگرد کوئٹہ کے ریڈزون، وزیراعلیٰ ہاؤس میں گھسنا چاہتے تھے، ہندوستان کے دہشتگردی میں ملوث ہونے کے معاملے پر کوئی دو رائے نہیں ہے، عوام سے وعدہ ہے ناسور سے چھٹکارا دلوائیں گے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا کہ حالیہ حملوں میں سیکیورٹی فورسز، سویلینز کا نقصان بہت کم ہوا سیکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں دہشتگرد فوری بھاگ جاتے ہیں، نوشکی اور کوئٹہ میں کومبنگ آپریشن جاری ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کا پیچھا کرنے کا فیصلہ کیا ہے، 60،70 کی دہائی میں نواب خیر بخش مری کا سکول آف تھاٹ تھا کہ شورش کے ذریعے ملک توڑا جائے، سیاسی طور پر بلوچستان کو جو حقوق ملے وہ پارلیمنٹ کے ذریعے ملے، شرپسندی کے باعث کچھ بھی حاصل نہیں ہوا، بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ میں ڈالا گیا ہے، بلوچستان بھی مستحکم ہوگا، چیزیں بہتر ہونے لگیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان معاشی طور پر مستحکم ہونے لگا، بھارت سے جنگ کے بعد پاکستان کو عزت ملی، بھارت نے پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کرنے کی ناکام کوشش کی، دہشتگرد کوئٹہ کے ریڈزون، وزیراعلیٰ ہاؤس میں گھسنا چاہتے تھے، دہشتگردوں نے کئی مقامات پر لوگوں کو مغوی بنانے کی کوشش کی، بلوچوں کو لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا گیا، پچھلے پورے سال میں تقریباً 1 ہزار دہشتگرد مارے گئے، 99 فیصد مقامی لوگ انٹیلی جنس کیساتھ تھے۔ مقامی لوگ اپنی ریاست اور فورسز کیساتھ ہیں، بلوچستان کے لوگ وطن کیساتھ ہیں اور امن چاہتے ہیں، مخصوص لوگ اشتعال انگیزی کو ریشنلائز کرکے بینیفشری بنناچاہتے ہیں، 30 سال سے بلوچستان میں محرومی کا بیانیہ دیا گیا، مین اسٹریم میڈیا، انٹیلی جنس ایجنسیوں کو بھی کنفیوژ کیا گیا، دہشتگرد ریڈزون، وزیراعلیٰ ہاؤس میں گھسنا چاہتے تھے۔ سیاسی قیادت اور جماعتوں کو بھی کنفیوژ کیا گیا ہے، مجھے اس کنفیوژن پر تشویش ہے، ہمیں ہزار سال بھی لڑنا پڑا تو لڑیں گے، ہندوستان کے دہشتگردی میں ملوث ہونے کے معاملے پر کوئی دو رائے نہیں، را دہشتگردوں کو فنڈنگ کرتی ہے اور تربیت بھی دیتی ہے، خطے میں موجود دہشتگرد گروپوں کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں، دنیا اور افغانستان کو سوچنا پڑے گا کب تک ایسے چلتا رہے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یہ بیان کہ صوبے میں مجموعی صورتحال کنٹرول میں ہے، عوام کیلئے کسی حد تک اطمینان کا باعث ضرور ہے، تاہم زمینی حقائق یہ تقاضا کرتے ہیں کہ محض اطمینان پر اکتفا کرنے کے بجائے مسلسل چوکسی اور عملی اقدامات کو ترجیح دی جائے۔ بلوچستان طویل عرصے سے امن وامان، دہشتگردی اور سماجی ومعاشی مسائل جیسے چیلنجز سے دوچار رہا ہے، اس لیے کسی بھی بہتری کو مستقل بنانے کیلئے مؤثر حکمتِ عملی ناگزیر ہے۔ بلوچستان میں امن وامان کی بہتری کا انحصار صرف سیکیورٹی اقدامات پر نہیں بلکہ عوامی اعتماد کی بحالی پر بھی ہے۔ روزگار کے مواقع، بنیادی سہولیات، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بہتری وہ عوامل ہیں جو بدامنی کی جڑوں کو کمزور کرسکتے ہیں۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے خدشات سنے اور شفاف طرزِ حکمرانی کے ذریعے اعتماد کو مضبوط کرے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ حکومت بیانات کے ساتھ ساتھ زمینی سطح پر نتائج بھی سامنے لائے۔ عوام کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ ان کی جان ومال محفوظ ہے اور ریاست ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ اگر موجودہ حکمتِ عملی تسلسل کے ساتھ جاری رہی تو صوبے میں امن واستحکام کی فضا مزید مضبوط ہوسکتی ہے۔ وزیراعلیٰ کا بیان ایک مثبت اشارہ ضرور ہے، مگر اصل کامیابی مسلسل نگرانی، بروقت فیصلوں اور عوامی شمولیت میں مضمر ہے۔ بلوچستان کا امن صرف کنٹرول کی بات نہیں بلکہ پائیدار استحکام کا تقاضا کرتا ہے۔

CamScanner

Violence in Balochistan

The security landscape in Balochistan has reached a tipping point, marked by a surge in violence that has claimed the lives of dozens of security personnel and civilians over the past few days. While the swift response of security forces in Quetta and other districts has successfully thwarted several coordinated attacks and resulted in the elimination of numerous terrorists, the aftermath has left the province in a state of high tension. The closure of key highways for security reasons and the lingering atmosphere of panic highlight a grim reality, tactical military victories, while necessary for immediate stability, are insufficient to address the deep-rooted volatility of the region.

The increasing lethality and coordination of recent attacks suggest a shift in the nature of the threat, one that demands a more sophisticated and unified counter-terrorism strategy. Security forces and law enforcement agencies must go beyond reactive measures, adopting well-planned, intelligence-driven efforts to foil incursions before they occur. However, a purely kinetic approach relying solely on excessive force carries the significant risk of further alienating the local population and fueling the cycle of violence. The history of Balochistan is a testament to the fact that security operations in a vacuum often provide only temporary reprieves rather than lasting peace.

To truly stabilize the province, there is an urgent need for the provincial and federal governments to move beyond the security paradigm and engage in meaningful political outreach. A window for negotiation and dialogue must be opened for those willing to join the national mainstream. It is essential for the state to investigate and address the "real causes" of the conflict ranging from perceived economic marginalization and lack of provincial autonomy to the exploitation of local resources. Without a simultaneous political effort to hear the grievances of the people, the state's narrative will struggle to find purchase among the youth, who remain vulnerable to extremist exploitation.

The current situation calls for a dual-track strategy: a zero-tolerance policy toward those who take up arms against the state, combined with a compassionate and inclusive political process for the rest. The government must act with prudence and foresight, ensuring that the heavy mantle of security does not crush the possibility of reconciliation. Only by addressing the socio-economic and political undercurrents of the unrest can the state hope to transform Balochistan from a battleground into a peaceful, prosperous corridor for the entire country.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated. 05 FEB 2026 Page No. 20

بلوچستان کو بہت محنت سے یہاں تلک لایا گیا

سابق سینیٹر و وزیر اطلاعات مشاہد حسین سید کہتے ہیں کہ خان عبدالولی خان نے مجھے قصہ سنایا کہ جب انھوں نے ڈھاکہ کے ایوانِ صدر میں 22 یا 23 مارچ 1971 کو جنرل یحییٰ خان سے آخری ملاقات کی تو جناب صدر سلیپنگ گاؤن میں تھے۔ میں نے یحییٰ خان سے پوچھا کیا حل سوچا؟ انھوں نے بہت اطمینان سے کہا 'وی ول شوٹ آور وے تھرو' (ہم گولیوں سے اپنا راستہ بنالیں گے)۔

نواب خیر بخش مری کی وفات سے کچھ عرصہ پہلے میں نے بی بی سی اردو کے لیے اُن کا طویل انٹرویو ریکارڈ کیا۔ ایک سوال یہ بھی ہوا کہ آپ وفاق سے اتنے خفا کیوں رہتے ہیں؟ نواب صاحب نے منٹ بھر مسکرانے کے بعد کہا 'ہم ناراض بالکل نہیں، ہم تو آپ سے اور آپ کے جھوٹ سے بیزار ہو چکے ہیں اور گلو خلاصی چاہتے ہیں۔'

اہلِ اختیار اپنے تئیں مسلسل ثابت کرتے رہتے ہیں کہ وہ بلوچستان اور اس کی نفسیات سے کس قدر واقف بلکہ اس کے ماہر ہیں۔

مثلاً تین روز قبل وزیرِ دفاع خواجہ آصف نے قومی اسمبلی میں اپنے دھواں دھار خطاب میں اعداد و شمار کے ذریعے ثابت کیا کہ ملک دشمن عناصر بلوچستان کی پسماندگی اور محرومی کے بیانیے کو نوجوانوں کو ورغلانے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔

خواجہ آصف کے مطابق جبری گمشدگی کا بیانیہ من گھڑت ہے، یہ کوئی قوم پرست تحریک نہیں بلکہ جرائم پیشہ افراد اور سمگلروں کا گٹھ جوڑ ہے کیونکہ حکومت نے اُن کی چار ارب روپے روزانہ کی تیل کی سمگلنگ روک دی ہے۔

خواجہ آصف نے اعداد و شمار پیش کر کے احساس محرومی کے بیانیے پر بھی سوال اٹھایا۔ انھوں نے بتایا کہ 1947 میں صوبے میں 114 سکول تھے آج 1596 سکول، 12 یونیورسٹیاں، پانچ میڈیکل کالج، 145 دیگر کالج، 13 کیڈٹ کالج، 21 ٹیکنیکل ادارے، 54 ہسپتال، چار امراضِ قلب کے مراکز، 24 ڈائیلیسس سینٹر، 756 بنیادی صحت مراکز اور 841 ڈسپنسریاں ہیں۔

خواجہ آصف کا یہ بھی کہنا تھا کہ بلوچستان میں سب سے زیادہ ایئرپورٹ ہیں۔ آبادی کم ہے، ہر 35 کلومیٹر میں اوسطاً ایک شخص رہتا ہے۔ اتنے بڑے علاقے کو پُرامن رکھنے کے لیے زیادہ فوج تعینات کرنے کی ضرورت ہے۔

وسعت اللہ خان

جب خواجہ صاحب نے اپنا خطاب ختم کیا تو 336 کے ایوان میں 10، 15 ارکان بیٹھے تھے۔

خواجہ صاحب کا پُرمغز معلوماتی خطاب سن کر مجھے اس مریض کا قصہ یاد آیا جس نے شکوہ کیا کہ ڈاکٹر صاحب اب تک ڈھائی ہزار روپے ایکسروں پر لگ گئے آرام پھر بھی نہیں آرہا۔

وفاقی وزیرِ داخلہ محسن نقوی تو گذشتہ برس ہی فرما چکے کہ بلوچستان کی دہشت گردی ایک ایس ایچ او کی مار ہے۔ تازہ ترین بدامنی کی لہر کے بارے میں یہ اطمینان بخش تسلی دی کہ ٹوٹل پانچ سے چھ ہزار دہشت گرد اور سہولت کار ہیں۔ ایک ہزار تو پچھلے برس مار دیے، باقیوں کا بھی قلع قمع جاری ہے یہاں یہ بریکنگ نیوز بھی دی گئی کہ ایک سرکاری سروے سے اندازہ ہوتا ہے کہ صرف دو سے تین فیصد لوگ انتہاپسندی کے حامی ہیں لگ بھگ چھ ماہ پہلے سرکاری ملازموں کی چتاؤنی دی تھی کہ وہ فیصلہ کر لیں کہ ریاست کے ساتھ ہیں یا دہشت گردوں کے ساتھ۔

اس بیان سے نوکر شاہی پر اُن کی آہنی گرفت کا اندازہ ہوسکتا ہے۔ وفاقی پالیسی ساز بھی اسی لاتعلق سماج کا حصہ ہیں۔ لاہور، کراچی یا اسلام آباد کا مقامی کوئٹہ کا نام اس لیے جانتا ہے کہ وہ صوبائی دارالحکومت ہے اور گوادر کا نام اس نے سنہ 2002 میں بندرگاہ اور سونے جیسی زمین کے سٹیٹ اسٹیٹی نعروں یا سی پیک کے طفیل سنا۔ کسی تیسرے شہر کا نام پوچھ لیں تو سوچ میں پڑ جائے گا۔ 90 فیصد پاکستانیوں کے لیے بلوچ اور بلوچی میں فرق بتانا بھی مشکل ہے۔ (بلوچ قوم ہے اور بلوچی زبان ہے)

عام آدمی کو چھوڑیے، نیشنل میڈیا کا معلوماتی معیار بھی لگ بھگ ایسا ہی ہے۔ یقین نہ آئے تو کسی نیوز ایڈیٹر سے کوئٹہ اور گوادر کا فاصلہ پوچھ کر دیکھ لیں۔ لہذا وفاقی یا میڈیائی سطح پر ایسا موثر جوابی بیانیہ بنا بہت مشکل ہے جس پر بلوچستان کا عام آدمی سنجیدگی سے دھیان دے سکے۔ یوں سمجھیے کہ بلوچستان کئی برس سے اطلاعاتی پنجرے میں ہے۔ یہاں میڈیا کو دونوں جانب سے خطرہ ہے۔ سرکاری پریس ریلیزوں اور اعداد و شمار پر گزارا ہے یا پھر علیحدگی پسندوں کی ویب سائٹس اور فیس بک پیجز سے دوسری جانب کی سوچ یا حال چال کا اندازہ ہوتا رہتا ہے۔ مگر جو بھی شائع یا نشر ہوتا ہے وہ کئی چھلنیوں سے گزر کر ہوتا ہے۔ گذشتہ جمعہ کو کتاب میلے میں شرکت کے لیے بذریعہ کوسٹل ہائی وے گوادر تک سفر کا موقع ملا۔ ہائی وے پر آج کل شام چھ بجے کے بعد کوئی سفر نہیں کرتا۔ پہاڑیوں کی چوٹی پر جگہ جگہ چھوٹی چھوٹی چوکیاں نظر آتی رہیں۔ شاید وہاں ایک وقت میں چار پانچ جوان ہی ڈیوٹی دیتے ہوں گے۔ میں سوچتا رہا کہ رات کے اندھیرے میں چہار جانب سے کھلے ویران علاقے میں یہ کیا کیا تصور کرتے ہوں گے۔ گوادر پورٹ کے سبب شہر میں سیکورٹی دستوں کا انتظام نسبتاً زیادہ ہے۔ شہر میں داخلے کے وقت پہلی چیک پوسٹ پر ہمارے شناختی کارڈز اور گاڑی کی تفصیلات کا اندراج ہوا۔ اگلی صبح مسلح افراد کا ایک بڑا جتھہ شہر میں بنا شناختی کارڈ جانے کیسے داخل ہوا ہوگا۔ ہوسکتا ہے کئی دن پہلے سے موجود ہو اور حکم کا منتظر ہو۔ بہرحال ایک مسجد سے اعلان ہوا کہ سرمچار گلیوں میں پہرہ دے رہے ہیں۔ کسی کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ بہت سے بچے مسلح افراد کے پیچھے پیچھے ہو لیے جیسے کوئی تماشا ہونے والا ہو۔ کچھ مقامیوں نے بعد میں بتایا کہ بچے مسلح افراد کے ساتھ سیلفیاں بنوانے میں زیادہ دلچسپی لے رہے تھے۔ دن بھر مختلف سمتوں سے وقفے وقفے سے فائرنگ اور دھماکوں کی آوازیں آتی رہیں۔ میلے کے منتظمین نے ہمیں ہوٹل سے باہر نکلنے سے منع کر دیا۔ اگرچہ اس ٹھوں ٹھاں کی وجہ سے پرانے شہر میں دکانیں بند رہیں مگر گلیوں کے اندر چائے ہوٹلوں پر رش کہاں کم ہوتا ہے۔

لوگ کہہ رہے تھے کہ اب یہ حالات زندگی کا حصہ ہیں۔ اس صورتحال کے لیے نئی لفظیات بھی وجود میں آگئی ہیں۔ مثلاً 'سڑک پر بوندا باندی ہو رہی ہے'، 'میچ چل رہا ہے'، 'میراتھن لگی پڑی ہے'، 'مچھلی پکڑی جارہی ہے' وغیرہ وغیرہ۔ اب گھر گھر تلاشی ہوگی اور پھر حالات پہلے جیسے ہو جائیں گے۔ یہ مسلح لوگ انڈیا، افغانستان، ایران یا کسی اور کے ایجنٹ ہیں یا جرائم پیشہ ہیں یا مٹھی بھر شرپسند ہیں یا یونیورسٹیوں اور کالجوں کے لڑکے لڑکیوں کو ورغلا کر خودکش بنانے والے ہیں۔ یہ باتیں اسٹیبلشمنٹ اور ایجنسیاں جانیں۔

شروع شروع میں مقامی لوگ شاید ان حالات سے خوفزدہ ہوتے ہوں مگر اب چہروں پر گھبراہٹ ہے نہ ڈر بلکہ ان کیفیات سے گزر کر زیادہ تر لوگوں کے لیے ٹریجڈی بھی کامیڈی ہوگئی ہے۔ یہ حالت فردی تنہائی کی آخری منزل کہلاتی ہے۔

سنہ 2002 کے بعد سے بالخصوص الیکشن کے عمل کو کوئی بھی ماہی گیر یا خوانچہ فروش دلچسپ سرکس سے زیادہ اہمیت دینے کو تیار نہیں۔ وہ قوم پرست سیاستدان جو آئینی جدوجہد پر یقین رکھتے تھے اب ان کی فیصلہ ساز سنتے ہیں اور نہ ہی عام لوگ۔ تیز رفتار وقت نے ایسی کلاسیکی سیاست کو عجائب گھر میں رکھ دیا۔ یعنی انتہاپسندی اور اعتدال پسندی کے بیچ کا نیل گر گیا۔

آج دونوں جانب ایک ہی سوچ اور چلن ہے۔ آپ ہمارے ساتھ نہیں تو پھر غدار ہیں۔

بہت محنت ہوئی ہے بلوچستان کو یہاں تک لانے میں۔ اس محنت کا پھل کچھ لوگ کھا رہے ہیں۔ باقی دیکھ رہے ہیں۔

☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Buliet No. 6

Dated: 05 FEB 2026 Page No. 21

بلوچستان: ہم سے کہاں بھول ہوئی ہے؟

تلخیاں
علی احمد ڈھلوں
ali.dhillon@ymail.com

بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کو ایک ہفتہ گزر چکا ہے، مگر 12 مختلف مقامات پر ہونے والے ہم آہنگ اور منظم حملے ابھی بھی قومی شعور میں ایک تلخ حقیقت کے طور پر موجود ہیں۔ یہ واقعات صرف کچھ دہشت گردانہ کارروائیاں نہیں بلکہ ایک بڑی، منظم سازش کا حصہ ہیں، جس کا مقصد بلوچستان کو عدم استحکام کے دائرے میں رکھنا، پاکستان کی داخلی سلامتی کو کمزور کرنا اور معاشرتی ڈھانچے میں دراڑیں پیدا کرنا ہے۔ ہر نیا واقعہ ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ آخر بلوچستان میں امن قائم کیوں نہیں ہو پا رہا، اور یہ کون سی قوتیں اس بدامنی کو ہوا دے رہی ہیں؟

یہ حقیقت اب کسی سے پوشیدہ نہیں کہ بلوچستان میں جاری تشدد کے پیچھے صرف مقامی مسائل نہیں بلکہ ایک طویل المدتی بیرونی منصوبہ بندی کارفرما ہے۔ بھارت کی خفیہ ایجنسی ''را'' بلوچستان میں عسکریت پسندی کو ہوا دینے میں سرگرم ہے۔ یہ صرف محض نظریاتی یا اقتصادی حامیوں کے ذریعے نہیں بلکہ ایک منظم نیٹ ورک کے تحت کام کر رہی ہے، جس میں فنڈنگ، تربیت، جدید ہتھیار اور لاجسٹک سپورٹ شامل ہے۔ افغانستان میں موجود کچھ عناصر بھی اس نیٹ ورک کی کھلی سرپرستی کر رہے ہیں، جہاں یہ دہشت گرد گروہ محفوظ پناہ گاہ حاصل کرتے ہیں اور سرحد پار سے بلوچستان میں کارروائیاں کرتے ہیں۔ یہ سازش اس بات کا ثبوت ہے کہ دہشت گردی کا دائرہ محض سکیورٹی تنصیبات یا سرکاری عمارتوں تک محدود نہیں رہا بلکہ عام شہری، اسکول، مارکیٹ اور نقل و حمل کے ذرائع بھی نشانے پر ہیں۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ دشمن کا مقصد صرف خوف پھیلانا نہیں، بلکہ ریاست کے لیے ایک مسلسل چیلنج پیدا کرنا اور معاشرتی توازن کو بگاڑنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حملوں کی شدت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، اور یہ سلسلہ کہیں بھی رکنے کے آثار نہیں دکھا رہا۔

مزید تشویشناک پہلو یہ ہے کہ حملوں میں پہلی بار نوجوان لڑکیوں کو بھی شامل کیا گیا۔ یہ ایک نیا اور خطرناک رجحان ہے، جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ دشمن نے نہ صرف نسل نو کی نفسیات پر اثر ڈالنے کی منصوبہ بندی کی ہے بلکہ سماجی اقدار کو بھی نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ یہ لڑکیاں نہ صرف حملے کر رہی ہیں بلکہ دشمن کے پراپیگنڈے کے آلے کے طور پر استعمال ہو رہی ہیں، جس کا مقصد معاشرت میں خوف اور انتشار پیدا کرنا ہے۔

بلوچستان میں اس وقت جو بدامنی اور عدم استحکام نظر آتا ہے، وہ صرف مقامی سطح پر ناراضگی یا احتجاج نہیں بلکہ ایک مکمل ہائبرڈ وار کا حصہ ہے۔ بھارت کی خفیہ ایجنسی ''را'' نے طویل عرصے سے اس صوبے کو پاکستان سے الگ کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی ہے۔ بلوچستان کی معدنیات، بندرگاہ گوادر اور اس کا جغرافیائی محل وقوع دشمن کے لیے ایک اہم ہدف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دہشت گردانہ کارروائیوں کو نہ صرف مالی اور تکنیکی وسائل مہیا کیے جا رہے ہیں بلکہ افغانستان کی سرزمین کو محفوظ پناہ گاہ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے، جہاں سے یہ گروہ تربیت اور حملوں کے لیے فعال رہتے ہیں۔

اس صورتحال میں بلوچستان کے دو قسم کے قوم پرستوں کا کردار بھی اہمیت رکھتا ہے۔ ایک وہ جو اپنے صوبے کے وسائل اور عوامی حقوق کے لیے آواز بلند کرتے ہیں، جبکہ دوسری قسم وہ ہے جو بیرونی سرپرستی میں علیحدگی پسند ایجنڈا چلاتے ہیں۔ یہ علیحدگی پسند گروہ ''آزاد بلوچستان'' کے نعرے کے تحت کام کرتے ہیں اور اکثر بیرونی طاقتوں سے وابستہ ہوتے ہیں، جو ان کی مالی و عسکری حمایت کرتی ہیں۔ اس لیے یہ کہنا کہ یہ محض داخلی تصادم ہے، حقیقت سے بعید ہوگا۔

بین الصوبائی نفرتوں اور سماجی تقسیم کو بھی دشمن نے بڑی مہارت سے ہوا دی ہے۔ بلوچستان کے رقبے کا 45 فیصد پاکستان کے مجموعی رقبے سے زیادہ ہے، اور اس کے وسائل، قدرتی معدنیات، بندرگاہیں اور انسانی وسائل کسی بھی بیرونی قوت کے لیے کشش کا سبب ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دشمن نہ صرف حملے کر رہا ہے بلکہ مقامی سطح پر اختلافات اور انتشار پیدا کرنے کی کوشش بھی کر رہا ہے، تاکہ عوام اور رہنما طبقے کے درمیان عدم اعتماد پیدا کیا جا سکے۔

اس صورتحال میں سب سے اہم اور فوری ضرورت یہ ہے کہ عوام میں شعور پیدا کیا جائے کہ بلوچستان میں بدامنی کے پیچھے اصل محرک بیرونی ہے۔ بھارت کی خفیہ ایجنسی اور افغانستان میں موجود نیٹ ورک بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کے لیے سرگرم ہیں۔ اس حقیقت کو نظرانداز کرنا کسی بھی قومی حکمت عملی کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ عوام کو یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ تنازعات اور حملے ان کے روزمرہ مسائل یا مقامی سیاست کے سبب نہیں بلکہ ایک طویل المدتی بیرونی منصوبے کا حصہ ہیں۔

حالیہ حملوں اور دہشت گردی کے واقعات نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ بلوچستان میں کسی بھی حل کے لیے صرف ردعمل کافی نہیں۔ دہشت گرد عناصر اور ان کی پشت پناہی کرنے والے ممالک کا مقابلہ کرنے کے لیے مستقل اور مربوط حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ صرف مقامی سطح پر مزاحمت یا احتجاج سے حالات نہیں بدلیں گے، کیونکہ اصل طاقت اور منصوبہ بندی بیرون ملک سے آ رہی ہے۔

بلوچستان کے عوام کو بھی سمجھنا ہوگا کہ اگر مسنگ پرسنز، اغوا شدگان اور دہشت گرد کارروائیوں کے متاثرین کی بحالی اور انصاف فراہم نہ کیا گیا تو یہ سازش مزید کامیاب ہو سکتی ہے۔ دشمن نے ہمیشہ انسانی درد، غم اور ناراضگی کو اپنی طاقت میں بدلنے کی کوشش کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عوامی شعور، معلومات اور شفافیت کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اب اگر ہم نے آج اس بیرونی سازش کو سنجیدگی سے نہ لیا، اگر ہم نے بلوچستان کے اندرونی اتحاد کو مضبوط نہ کیا، اور اگر ہم نے عوامی شعور کو بیدار نہ کیا، تو دشمن اپنی کارروائیوں میں مزید بے باک ہو جائے گا۔ یہی وقت ہے جب بلوچستان کے عوام، سیاسی رہنما اور سماجی کارکن بیرونی دشمن کی منصوبہ بندی کو سمجھیں، ایک دوسرے کے ساتھ یکجہتی قائم کریں، اور یہ سمجھیں کہ اصل خطرہ داخلی نہیں بلکہ بیرونی ہے۔

آخر میں یہ بات واضح کرنا ضروری ہے کہ بلوچستان کا امن، پاکستان کا امن ہے۔ اگر بلوچستان میں امن قائم رہا تو پاکستان مضبوط رہے گا، اور دشمن کی تمام منصوبہ بندی ناکام ہو جائے گی۔ یہی وجہ ہے کہ آج کے حالات میں الزام تراشی یا داخلی تقسیم کی بجائے دشمن کے اصل عزائم کو سمجھنا، عوام میں شعور پیدا کرنا اور بیرونی سرپرستی کو بے نقاب کرنا اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ بلوچستان کے ہر شہری، ہر رہنما اور ہر ادارہ اگر متحد ہو کر دشمن کے عزائم کے خلاف کھڑا ہو تو یہ بیرونی سازش ناکام ہو جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. b

Dated: 05 FEB 2026 Page No. 22

بلوچستان: میرٹ، مفاہمت اور مثبت تبدیلی کی سمت

تحریر: خلیل احمد

بلوچستان اس وقت تاریخ کے ایک نازک مگر فیصلہ کن موڑ پر کھڑا ہے۔ ایک طرف محرومیوں کی ایک طویل داستان ہے، جس میں نوجوانوں کی بے روزگاری، اداروں پر عدم اعتماد اور مایوسی کے سائے گہرے رہے ہیں، تو دوسری جانب حالیہ دنوں میں ایسے فیصلے سامنے آئے ہیں جو اگر خلوص نیت اور تسلسل کے ساتھ نافذ ہو جائیں تو نہ صرف صوبے کے حالات میں بہتری لا سکتے ہیں بلکہ نوجوان نسل کو دوبارہ ریاست اور نظام سے جوڑنے کا سبب بھی بن سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے روزگار سے متعلق واضح اور دو ٹوک موقف اور ساتھ ہی گرینڈ الائنس و آل پارٹیز کے ساتھ مفاہمتی عمل کا آغاز، دونوں اقدامات اسی مثبت سمت کی نشاندہی کرتے ہیں۔

بلوچستان میں طویل عرصے سے سرکاری نوکریوں کو سفارش، رشوت اور سیاسی مداخلت کے ساتھ جوڑا جاتا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوانوں کے دلوں میں سب سے بڑی شکایت یہی رہی کہ محنت اور قابلیت کے باوجود ان کا حق مارا گیا۔ ایسے ماحول میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے یہ اعلان کہ گریڈ 1 سے 15 تک پچیس ہزار سے زائد آسامیاں مشتہر کی جا چکی ہیں اور گریڈ 16 اور 17 کی چار ہزار خالی آسامیوں کی سمری پبلک سروس کمیشن کو ارسال کر دی گئی ہے، محض ایک انتظامی خبر نہیں بلکہ ایک بڑا سیاسی اور سماجی پیغام ہے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ واضح اعلان کہ اب بلوچستان میں کوئی نوکری نہیں بکے گی، دراصل ماضی کے تلخ تجربات سے واضح لاتعلقی کا اظہار ہے۔ سب سے اہم اور قابلِ تحسین فیصلہ یہ ہے کہ صوبے کے مختلف محکموں میں بھرتیوں کا عمل آن لائن، ایک دن میں ٹیسٹ، اسی دن نتائج اور میرٹ پر تقرری کے احکامات کے تحت مکمل کیا جائے گا۔ یہ نظام نہ صرف شفافیت کو یقینی بنائے گا بلکہ نوجوانوں کے اس احساسِ محرومی کو بھی کم کرے گا جو حالیہ برسوں میں شدید تر ہو چکا تھا۔

یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ بلوچستان میں حالیہ سیکیورٹی اور سیاسی واقعات کے تناظر میں سب سے زیادہ متاثر نوجوان طبقہ ہی ہوا ہے۔ تعلیم یافتہ مگر بے روزگار نوجوان جب اپنے مستقبل سے مایوس ہوتا ہے تو اس مایوسی کے اثرات پورے معاشرے پر پڑتے ہیں۔ میرٹ پر مبنی روزگار کے مواقع اس مایوسی کا مؤثر علاج ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وزیر اعلیٰ کا یہ موقف کہ گڈ گورننس کا قیام میرٹ کے فروغ سے جڑا ہے، ایک نعرہ نہیں بلکہ عملی اصلاحات کا عندیہ ہے۔

اسی تناظر میں دوسرا اہم اور خوش آئند قدم وہ ہے جو حکومتِ بلوچستان، آل پارٹیز اور گرینڈ الائنس کے درمیان ملاقات کے نتیجے میں سامنے آیا۔ بلوچستان کے مجموعی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے گرینڈ الائنس کی اسیر قیادت اور ملازمین کی رہائی کا فیصلہ، ایک مثبت سیاسی پیغام ہے۔ یہ فیصلہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ حکومت محض طاقت کے استعمال کے بجائے بات چیت، مفاہمت اور اعتماد سازی کو ترجیح دے رہی ہے۔

خیر سگالی کے طور پر گرینڈ الائنس کی جانب سے صوبہ بھر میں احتجاج فی الحال ختم کرنے پر اتفاق بھی اسی مفاہمتی فضا کا حصہ ہے۔ یہ اقدام نہ صرف انتظامی معاملات کو معمول پر لانے میں مدد دے گا بلکہ عوام کو یہ احساس بھی دلائے گا کہ مسائل کا حل سڑکوں پر نہیں بلکہ مذاکرات کی میز پر ممکن ہے۔ آل پارٹیز کی اعلیٰ قیادت، گرینڈ الائنس اور حکومتی کمیٹی کے درمیان طے شدہ اجلاس اس عمل کو مزید آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے، جہاں التوا شدہ تمام مسائل کے حل کے لیے ایک متفقہ لائحہ عمل مرتب کیے جانے کی امید کی جا رہی ہے۔

حکومت کی جانب سے اسیر ملازمین کی رہائی اور احتجاج کے خاتمے پر اتفاق، بلوچستان کے مجموعی حالات پر یقیناً مثبت اثرات مرتب کرے گا۔ ایک ایسا صوبہ جو برسوں سے عدم استحکام، بداعتمادی اور کشیدگی کا شکار رہا ہے، وہاں ایسے اقدامات سیاسی درجہ؟ حرارت کم کرنے اور معمولاتِ زندگی بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

اگر دیکھا جائے تو روزگار میں میرٹ کی بحالی اور سیاسی مفاہمت کا یہ دوہرا عمل، دراصل ایک ہی مقصد کی طرف اشارہ کرتا ہے: بلوچستان کو دوبارہ امید، اعتماد اور ترقی کے راستے پر ڈالنا۔ نوجوانوں کو روزگار کے منصفانہ مواقع فراہم کر کے اور احتجاجی سیاست کو مذاکرات میں بدل کر، حکومتِ بلوچستان ایک ایسا ماحول تشکیل دے سکتی ہے جہاں نوجوان بندوق یا مایوسی کے بجائے قلم، ہنر اور قابلیت پر یقین کریں۔ اب اصل امتحان ان فیصلوں کے تسلسل اور عملی نفاذ کا ہے۔ اگر وعدے نبھائے گئے تو بعید نہیں کہ بلوچستان کا نوجوان ایک بار پھر پاکستان اور اپنے صوبے سے جڑنے لگے — اور یہی کسی بھی پائیدار امن کی اصل بنیاد ہے۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ریسورس موبلائزیشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں